مساجد، مدارس اور سکولوں میں مقبول ترین

جدید ایڈیشن

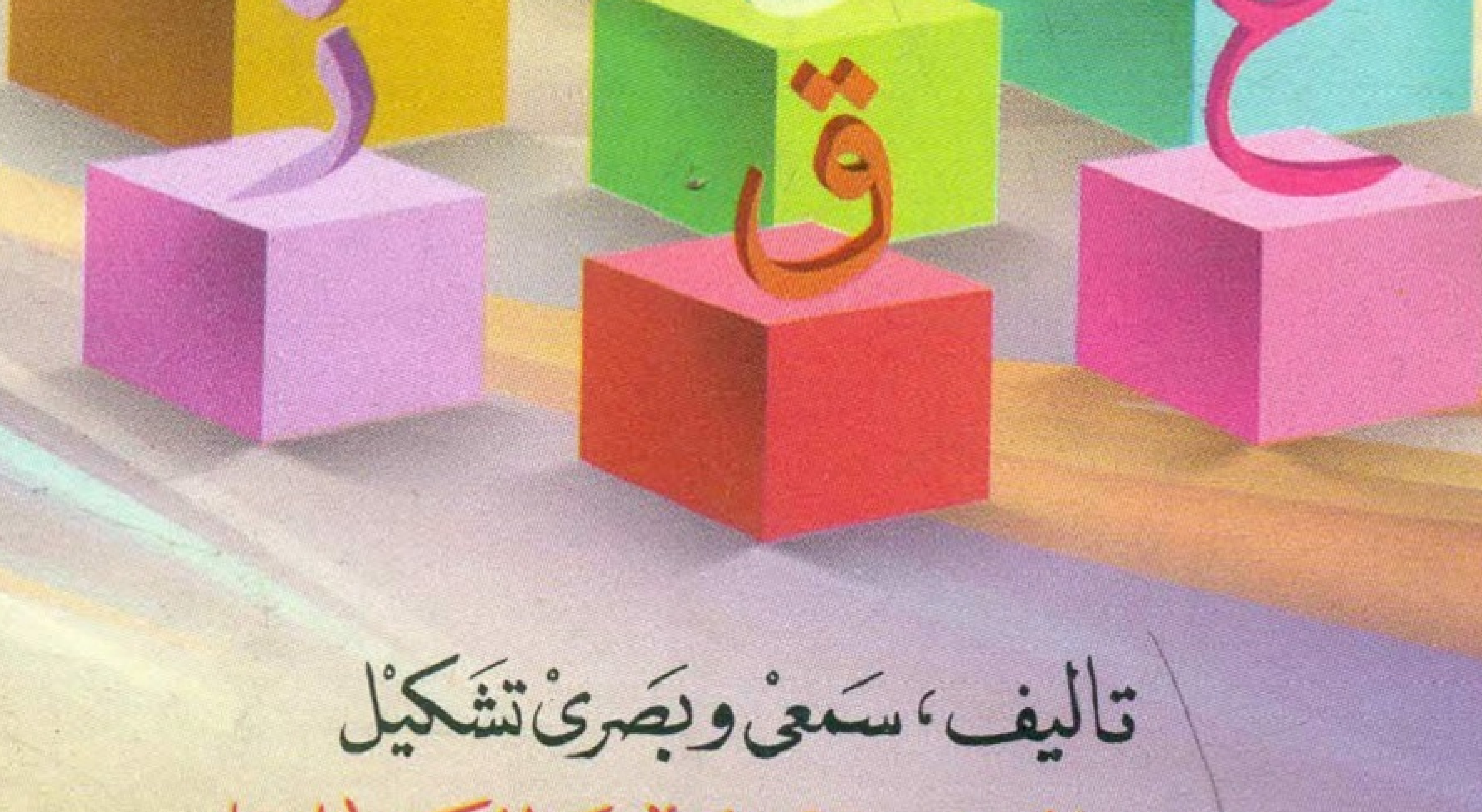
DARUSSALAM

دار السلام

قرآنی قاعدہ

مخارج الحروف اور مختصر قواعد تجوید پر مشتمل پہلا باتصویر قاعدہ

آڈیو / ویڈیو سہولت کے ساتھ



تالیف، سمعی و بصری تشکیل

استاذ القراء الشیخ القاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی، فاضل القراءات العشر (سند یافتہ اکابر قراء مصر)

دارُالسّلام
DARUSSALAM
کتاب وسُنّت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

سعُودی عرَب (ہیڈآفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 **الرّیاض**: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الرّیاض • العُلیا۔ فون: 00966 1 4614483 فیکس: 4644945 • الملز فون: 00966 1 4735220 فیکس: 4735221
• سویدی فون: 00966 1 4286641 • سویلم فون/فیکس: 00966 1 2860422

جدّہ فون: 00966 2 6879254 فیکس: 6336270 • **مدینہ منورہ** فون: 00966 4 8234446,8230038 فیکس: 04 8151121

الخُبر فون: 00966 3 8692900 فیکس: 00966 3 8691551 • **خمیس مشیط** فون/فیکس: 00966 7 2207055

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 • **قصیم (بریدہ)** فون: 0503417156 فیکس: 00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک فون: 001 718 625 5925 • ہوسٹن: 001 713 722 0419 **کینیڈا** • نصیرالدین الخطاب فون: 001 416 4186619

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمٹیڈ فون: 0044 20 77252246-0044 20 85394885 • دارمکہ انٹرنیشنل: 0044 0121 7739309

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس: 5632624 **فرانس** فون: 0033 01 480 52928 فیکس: 0033 01 480 52997

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون: 0091 44 45566249 موبائل: 0091 98841 12041 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 0091 22 2373 4180

• ہدی بک ڈسٹری بیوٹرز فون: 0091 40 2451 4892 موبائل: 0091 98493 30850 • ایم ایس براک انٹرپرائزز فون: 0091 44 42157847

سری لنکا • دارالکتاب فون: 0094 115 358712 • دارالایمان ٹرسٹ فون: 0094 114 2669197

پاکستان ہیڈآفس ومرکزی شورُوم

لاہور 36-لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 00 4 32 24,372 400 34,372 240 373 42 0092 فیکس: 72 540 373 042

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

• Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 356 42 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دُوسری گلی، کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 13 815 22 51 0092

info@darussalampk.com | www.darussalapk.com

سبق: 1

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؁

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁

مفرد حروف بالترتیب

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم	ح حا
خ خا	د دال	ذ ذال	ر را	ز زا	س سین
ش شین	ص صاد	ض ضاد	ط طا	ظ ظا	ع عین
غ غین	ف فا	ق قاف	ك کاف	ل لام	م میم
ن نون	و واؤ	ہ ھا	ء ھمزہ	ي یا	ے یا

ہدایات:

1 سب سے پہلے طلبہ کو نقطوں کی پہچان کرائیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہم شکل حروف میں نقطوں کی وجہ سے پیدا ہونے والا فرق بتائیں، جیسے: ب، ت، ث، د، ذ، ر، ز وغیرہ میں فرق نقطوں ہی کی وجہ سے ہے۔

نقطے کی پہچان: نقطہ اس شکل ـٔـ کا ہوتا ہے۔ جس کی کم از کم تعداد ایک اور زیادہ سے زیادہ تین ہے۔ ایک نقطہ ـٔـ کبھی حرف کے اوپر ہوتا ہے، جیسے: ف، کبھی نیچے ہوتا ہے، جیسے: ب اور کبھی درمیان میں ہوتا ہے، جیسے: ج۔ دو نقطے ـتـ کبھی حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ت اور کبھی نیچے ہوتے ہیں، جیسے: ي۔ تین نقطے ـشـ صرف حرف کے اوپر ہوتے ہیں، جیسے: ث، ش۔

2 طلبہ کو، جو حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر پڑھائیں، جیسے: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔ جن حروف میں سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کرائیں، جیسے: ز، س، ص تاکہ شروع ہی سے طلبہ کا تلفظ درست ہوجائے، نیز حروف کی صحیح ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

3 اس سبق کو اچھی طرح یاد کروائیں۔ جب یہ صحیح یاد ہوجائے تو دوبارہ شروع کرائیں، اس طرح کہ پہلے دائیں طرف سے، پھر بائیں طرف سے، پھر اوپر سے اور پھر نیچے سے مشق کرائیں۔

4 استاد کو چاہیے کہ طلبہ کو حروفِ تہجی شروع سے آخر تک اچھی طرح زبانی یاد کرائے۔

5 استاد کو چاہیے کہ طلبہ کو ملتی جلتی آوازوں والے حروف میں فرق کر کے خوب مشق کرائے، جیسے:

ث، س - ذ، ز - ذ، ظ - س، ص - ء، ع - ہ، ح - ق، ک - ض، ظ۔

نوٹ:

1 عربی زبان میں حروف تہجی کی تعداد 29 ہے، جبکہ ہماری قومی زبان اُردو میں حروف تہجی کی تعداد 37 ہے۔ اُردو زبان میں 8 حروف زائد ہیں۔ وہ یہ ہیں: پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، ژ، گ، ے۔ ان کے علاوہ دوچشمی ھا، یعنی ھ سے مل کر بننے والے حُروف، جیسے: بھ، پھ، تھ وغیرہ بھی اُردو کے مستقل حُروف ہیں۔ اس طرح عربی اور اُردو حروف تہجی کا فرق بھی بچوں کو ذہن نشین کرائیں۔

2 اُردو زبان میں جن حروف تہجی کو ''امالہ'' یعنی بڑی ے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو بے پڑھا جاتا ہے، ان حروف کو عربی زبان میں الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے، جیسے: ب کو با پڑھتے ہیں، یعنی جن حروف کے تلفظ کرنے میں دوحرف آتے ہیں وہ حروف الف کے ساتھ پڑھے جاتے ہیں۔ اور جن حروف کے تلفظ کرنے میں تین یا تین سے زیادہ حروف آتے ہیں وہ حروف عربی اور اردو زبان میں ایک طرح پڑھے جاتے ہیں، جیسے: ج، ش، ء وغیرہ۔

سبق: 2

مفرد حروف بلاترتیب

ہدایت اس سبق کو مکمل پڑھانے کے بعد مختلف مقامات سے بچے کا امتحان لیں۔ اگر حروف کی پہچان اورادائیگی میں کوئی کمی ہو تو اسے دوبارہ پڑھائیں۔ جب تک سبق صحیح یاد نہ ہو جائے آگے نہ پڑھائیں۔

ء	ه	ع	ح	غ	خ
ق	ك	ج	ش	ي	ض
ل	ن	ر	ط	د	ت
ظ	ذ	ث	ص	ز	س
ف	ب	م	و	ا	ي
ب	ج	خ	ذ	ز	ض
ظ	غ	ف	ن	ت	ق
ي	ث	ش	ح	د	ر
س	ص	ط	ع	ك	ل
م	و	ه	ء	ا	ے

سبق: 3

حروف کی بدلتی ہوئی شکلیں

ہدایت 1 طلبہ کو حروف کی بدلتی ہوئی شکلوں کی اچھی طرح پہچان کرائیں۔

ہدایت 2 حروف کی پہچان نقطوں اور حروف کے سِروں سے کرائیں، جیسے: ن کے اوپر ایک نقطہ ہے، ت کے اوپر دو نقطے ہیں، اسی طرح ع بغیر نقطے کے اور غ نقطے کے ساتھ ہے۔ ہ کی مختلف شکلیں، جیسے: ھ، ھ، ہ وغیرہ ذہن نشین کرائیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح
ا ﺎ	ﺑ ﺒ	ﺗ ﺘ	ﺛ ﺜ	ﺟ	ﺣ
خ	د	ذ	ر	ز	س
ﺧ	ﺪ	ﺬ	ﺮ	ﺰ	ﺳ
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
ﺷ	ﺻ	ﺿ	ﻃ	ﻇ	ﻋ ﻌ
غ	ف	ق	ك	ل	م
ﻏ ﻐ	ﻓ ﻔ	ﻗ ﻘ	ﻛ	ﻟ ﻠ	ﻣ ﻤ
ن	و	ه	ء	ي	ے
ﻧ ﻨ	ﻮ	ﻫ ﻬ ﻪ	ء	ﻳ ﻴ	ﻳ ﻴ

سبق: 4

حروف مرکبات

ہدایت اِن حروف کو پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر حرف کو علیحدہ علیحدہ پڑھایا جائے، جیسے: ھا کو ھا، الف، مِن کو میم، نون، رسل کو را، سین، لام اور یغیظ کو یا، غین، یا، ظا پڑھائیں۔

عا	حا	قا	کا	شا	یا
صا	لا	لا	نا	را	طا
دا	تا	فا	ما	وا	ھی
عی	خو	قر	کر	شی	یب
ھد	یس	ثم	تر	لم	قو
کل	قل	بہ	قد	فیہ	ھود
نذر	قوم	کان	بعد	رجس	ریب
قال	رجل	غیا	وقع	بلغ	نفس
خلت	کتب	غضب	نموت	تجری	اغنی
تعبد	اظلم	طرفك	عندہ	راتہ	اثیم
کنتم	افاك	یقضی	عذاب	بسبب	بھیج

سبق: 5

حرکات ـَـ ـِـ ـُـ

حروف کی پہچان مختلف شکلوں کے ساتھ کرانے کے بعد حرکات کا بیان لایا گیا تاکہ حرکت کے ساتھ حرف کی ادائیگی کی پہچان ہو جائے۔ زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت اور حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

زبر ـَـ کا بیان

زبر کی علامت یہ ـَـ ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ اس کو پڑھتے وقت حرف کو نہ لمبا کرنا ہے، نہ جھٹکا دینا ہے اور نہ مجہول ادا کرنا ہے، بلکہ حرف کو بڑی نرمی کے ساتھ ادا کرنا ہے۔

ہدایت 1 پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں۔

ہدایت 2 جس الف پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو، وہ الف نہیں بلکہ ہمزہ ہوتا ہے، لہٰذا اس کو ہمزہ ہی پڑھائیں۔ الف صرف وہ ہوتا ہے جو حرکت یا جزم کے بغیر ہو اور اس سے پہلے زبر ہو۔

ہدایت 3 زبر کو اتنا مت کھینچیں کہ الف مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بَ سے بَا نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: بَأْ، بلکہ بَ ہی رہے، اس پر خصوصی توجہ دیں۔

حَ	جَ	ثَ	تَ	بَ
زَ	رَ	ذَ	دَ	خَ
طَ	ضَ	صَ	شَ	سَ
قَ	فَ	غَ	عَ	ظَ
وَ	نَ	مَ	لَ	كَ

ہَ	ءَ	اَ	یَ	ےَ

قاعدہ 1 جس رَ پر زبر ہو وہ رَ پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: اَمَرَ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: طلبہ کو یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کروائیں۔ زبر والے حروف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: فَرَضَ: فا زبر فَ، را زبر رَ = فَرَ، ضاد زبر ضَ = فَرَضَ، اسی طرح زَعَمَ: زا زبر زَ، عین زبر عَ = زَعَ، میم زبر مَ = زَعَمَ۔

ہدایت 4 استاد کو چاہیے کہ طلبہ کو تمام اسباق کی مشقیں ہجوں کے ساتھ پڑھانے کے بعد طلبہ سے ایک بار ہجوں کے ساتھ اور ایک بار ہجوں کے بغیر روانی کے ساتھ سنے، نیز تمام مشقوں میں دیے گئے کلمات کی مشق اور ہجے احتیاط کے ساتھ کروائیں تاکہ حروف وحرکات کی ادائیگی کا حق ادا ہو۔

مشق

بَسَرَ	تَرَكَ	مَثَلَ	جَمَعَ	حَسَدَ	خَتَمَ
دَخَلَ	ذَرَاَ	رَفَعَ	زَعَمَ	سَاَلَ	شَجَرَ
صَدَقَ	ضَرَبَ	طَبَعَ	ظَلَمَ	عَمَلَ	غَفَرَ
فَرَضَ	قَتَلَ	كَسَبَ	لَعَنَ	مَرَجَ	نَبَذَ
وَجَدَ	هَلَكَ	اَحَدَ	اَخَذَ	يَدَكَ	عَبَسَ

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف پر زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں، جیسے: فَرَضَ پر وقف کرتے وقت فَرَضْ پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق: 6

تنوین ـً ـٍ ـٌ

قاعدہ 1 دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو **تنوین** کہتے ہیں۔ حروفِ تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے، نیز تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتی ہے۔

قاعدہ 2 ناک میں آواز لے جانے کو غنہ کہتے ہیں۔ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

دو زبر ـً کی تنوین

زبر ـَ کے بعد دو زبر ـً کا سبق لایا گیا ہے تاکہ زبر اور دو زبر کی پہچان اور ان کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔

ہدایت 1 حرفِ تنوین کے ساتھ جو الف اور یا لکھے ہوتے ہیں، وہ پڑھے نہیں جائیں گے، جیسے: بًا کو با دو زبر بَنْ، تًا کو تا دو زبر تَنْ اور دًی کو دال دو زبر دَنْ پڑھا جائے گا وغیرہ۔

ہدایت 2 حروف کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بًا پڑھتے وقت با دو زبر بَانْ ہو جائے بلکہ با دو زبر بَنْ ہی پڑھیں، نیز ان حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا
دًا	ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا
صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا

فًا	قًا	كًا	لًا	لًا	مًا
نًا	وًا	هًا	ءًا	اً	يًا

ہدایت 3 ہجے (جوڑ) اور تنوین ـً کی خوب مشق کروائیں، نیز پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق کو خوب پُر (موٹا) پڑھائیں۔

ہجے کا طریقہ: دو زبر کی تنوین والے کلمے کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: بَقَرَةً: با زبر بَ، قاف زبر قَ = بَقَ، را زبر رَ = بَقَرَ، تا دو زبر ةً = بَقَرَةً۔

قاعدہ 3 جس ر پر دو زبر ہوں وہ ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: بَشَرًا وغیرہ۔

مشق

عَجَبًا	اَمَنَةً	عَبَثًا	حَرَجًا	مَرَجًا
اَحَدًا	رَشَدًا	اَذًى	بَشَرًا	بَطَرًا
حَرَسًا	قَصَصًا	مَرَضًا	وَسَطًا	شَطَطًا
تَبَعًا	اَسَفًا	طَبَقًا	مَلَكًا	عَمَلًا
سَلَمًا	حَسَنًا	ثَمَنًا	سَفَهًا	خَطَـًٔا

قاعدہ 4 جس کلمے کے آخری حرف پر دو زبر کی تنوین ہو اس پر وقف کرتے وقت دو زبر کی تنوین کو الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے وقف کریں، جیسے: جَنَفًا پر وقف جَنَفَا کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔ تاہم تنوین اگر گول تا (ةً) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ (هْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: بَقَرَةً سے بَقَرَهْ وغیرہ۔

سبق: 7

زیر ـِ کا بیان

ہدایت 1 پہلے زیر کی پہچان کرائی جائے کہ اِس کی شکل زبر کی طرح یوں ـِ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔

ہدایت 2 زیر کو معروف پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 زیر کو اتنا مت کھینچیں کہ یائے مدہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: اِ کو کھینچنے سے اِیْ نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: اِءْ، بلکہ اِ ہی رہے، اس پر خصوصی توجہ دیں۔

بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ
سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ
كِ	لِ	مِ	نِ	وِ
هِ	ءِ	اِ	ىِ	ےِ

قاعدہ 1 جس ر کے نیچے زیر ہو، وہ ر باریک پڑھی جائے گی، جیسے: شَرِبَ وغیرہ، جبکہ پُر (موٹے) پڑھے جانے والے حروف: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق اس صورت میں بھی پُر (موٹے)

پڑھے جائیں گے۔

ہدایت 4 ہجے (جوڑ) کرواتے وقت زبر اور زیر کی آوازوں کا فرق بتائیں، نیز بچوں سے بھی ہجے کروائیں۔

ہجے کا طریقہ: زیر والے حروف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: اِبِلِ: ہمزہ زیر اِ، با زیر بِ = اِبِ، لام زیر لِ = اِبِلِ۔

مشق

حَبِطَ	لَبِثَ	اَبَتِ	رَحِمَ	سَخِرَ
يَدِىَ	اَذِنَ	بَرِقَ	شَرِبَ	حَسِبَ
خَسِرَ	خَشِىَ	رَضِىَ	غَضِبَ	صَعِقَ
طَفِقَ	سَفِهَ	عَلِمَ	يَلِجَ	عَمِلَ
فَهِىَ	عَهِدَ	يَئِسَ	اِرَمَ	اِبِلِ

ہدایت 5 عَهِدَ میں ع اور ھ کی آوازیں علیحدہ علیحدہ ہوں اور آوازوں میں نمایاں فرق محسوس ہو۔

ہدایت 6 صَعِقَ اور سَخِرَ میں ص کی آواز موٹی اور س کی آواز باریک ہو، نیز طلبہ کو اس فرق کا سبب بھی بتائیں۔

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: اِبِلِ پر وقف کرتے وقت اِبِلْ پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق: 8

دو زیر ٍ کی تنوین

زیر ِ کے بعد دو زیر ٍ کا سبق لایا گیا ہے تاکہ زیر اور دو زیر کی پہچان اور ان کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔ دو زیر کو **تنوین** بھی کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 تنوین والے حروف کو پڑھاتے وقت احتیاط کی جائے کہ آواز ناک سے نہ نکلے۔

ہدایت 2 یہاں بھی حرف کی ذات، یعنی اس کی اصل آواز کو بڑھایا نہ جائے، جیسے: بٍ سے بِیْنْ نہ بن جائے بلکہ بٍ کو بِنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ
خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ	زٍ
سٍ	شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ
ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ
كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ
هٍ	ءٍ	اٍ	يٍ	

ہجے کا طریقہ: دو زیر کی تنوین والے کلمے کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: رَقَبَةٍ: را زبر رَ، قاف زبر قَ = رَقَ، با زبر بَ = رَقَبَ، تا دو زیر ةٍ = رَقَبَةٍ۔

قاعدہ 1 جس ر کے نیچے دو زیر ہوں وہ ر باریک پڑھی جائے گی، جیسے: شَجَرٍ وغیرہ۔

مشق

عِنَبٍ	غَضَبٍ	نَفَقَةٍ	بَرَرَةٍ	عِوَجٍ
حَرَجٍ	بِاَخٍ	اَحَدٍ	كَبَدٍ	بِقَدَرٍ
ذَكَرٍ	بِقَبَسٍ	بِسَخَطٍ	عَلَقٍ	مَلَكٍ
فَلَكٍ	عَمَلٍ	مَثَلٍ	بِدَمٍ	بِثَمَنٍ
حَسَنٍ	سَبَاٍ	بِنَبَاٍ	حَمَاٍ	حَمِئَةٍ

ہدایت 3 بَشَرٍ میں ر وصل کی صورت میں باریک پڑھی جائے گی، جبکہ وقف کی صورت میں ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔ ایسے ہی شَجَرٍ وغیرہ ہیں۔

ہدایت 4 بِسَخَطٍ کے س کی ادائیگی میں سیٹی کی آواز نکلے، نیز خ اور ط کو موٹا پڑھا جائے۔

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے دو زیر کی تنوین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے ساکن کر کے وقف کریں، جیسے: بِدَمٍ پر اگر وقف کریں تو اسے بِدَمْ پڑھیں گے وغیرہ۔ تاہم دو زیر کی تنوین اگر گول تا (ة) کے نیچے ہو تو اسے ہائے ساکنہ (هْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: سَفَرَةٍ سے سَفَرَهْ وغیرہ۔

سبق: 9

پیش ـُـ کا بیان

ہدایت 1 سب سے پہلے پیش کی پہچان کرائی جائے کہ اس کی شکل یوں ـُـ ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔

ہدایت 2 پیش کو معروف پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

ہدایت 3 پیش کو اتنا مت کھینچیں کہ واوٴ مدّہ کی آواز پیدا ہو جائے، جیسے: بُ کو کھینچنے سے بُو نہ بنے اور نہ ہی اتنی جلدی کریں کہ جھٹکا محسوس ہو، جیسے: بُؤ، بلکہ بُ ہی رہے، اس پر خصوصی توجہ دیں۔

بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ
سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
كُ	لُ	مُ	نُ	وُ
هُ	ءُ	اُ	یُ	ےُ

قاعدہ 1 جس ر پر پیش ہو، وہ ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: رُسُلُ وغیرہ۔

مزید وضاحت: تَنزِرُ، ذُکُرَ اور حُشِرَ وغیرہ میں ر وقف کی صورت میں باریک اور وصل کی صورت میں (جب حرکت پڑھی جائے تو) رُ(موٹی) پڑھی جائے گی۔

ہدایت 4 نُذُرِ میں ر وصل کی صورت باریک پڑھی جائے گی لیکن وقف کی صورت میں ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی۔

ہجے کا طریقہ: پیش والے حروف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: رُسُلُ: را پیش رُ، سین پیش سُ = رُسُ، لام پیش لُ = رُسُلُ۔

مشق

بُهِتَ	خَبُثَ	كَثُرَ	جُعِلَ	حُشِرَ
خُلِقَ	دُعِيَ	ذُكِرَ	رُسُلُ	رُبُعُ
سُقِطَ	اَعِظُ	صُحُفِ	ضُرِبَ	طُبِعَ
عُفِيَ	فُعِلَ	قُتِلَ	كُتِبَ	لُعِنَ
مُنِعَ	نُفِخَ	وُضِعَ	وُجِدَ	وَهُوَ

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف پر پیش ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: اُخَرُ پر وقف کرتے وقت اُخَرْ پڑھیں گے وغیرہ۔

سبق: 10

دو پیش ٌ کی تنوین

پیش ُ کے بعد دو پیش ٌ کا سبق لایا گیا ہے تا کہ پیش اور دو پیش کی پہچان اور ان کے درمیان فرق اچھی طرح واضح ہو جائے۔ دو پیش کو تنوین بھی کہتے ہیں اور تنوین پر بعض اوقات غنہ کیا جاتا ہے۔

ہدایت 1 سب سے پہلے دو پیش کی پہچان کرائیں کہ ان کی شکل یوں ٌ ہوتی ہے۔ ان میں ایک پیش سیدھی اور دوسری پیش اُلٹی لکھی جاتی ہے۔

ہدایت 2 دو پیش کی تنوین ادا کرتے وقت حرف کو اپنی ذات سے زیادہ نہ بڑھایا جائے، جیسے: بٌ سے بُوْنْ نہ بن جائے بلکہ بٌ کو بُنْ ہی پڑھا جائے، نیز اسے مجہول بھی نہ پڑھا جائے۔

قاعدہ 1 جس ر پر دو پیش ہوں وہ ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: بَشَرٌ وغیرہ۔

بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ
خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ	زٌ
سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ
ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ
كٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ
	ہٌ	ءٌ اٌ	یٌ	

ہدایت 3 بعض کلمات میں کچھ حروف موٹے اور کچھ باریک پڑھے جانے والے ہوتے ہیں، جیسے:
ظُلَلٌ میں ظ موٹا پڑھا جانے والا حرف ہے اور ل باریک پڑھا جانے والا حرف ہے، کہیں ایسا نہ ہو
کہ ظ کو پُر ادا کرتے وقت ل بھی پُر ہو جائے اور نہ ایسا ہو کہ ل کی وجہ سے ظ بھی باریک ہو
جائے۔ اسی طرح خُشُبٌ، بَقَرَةٌ اور سُرُرٌ وغیرہ میں بھی احتیاط کرنی چاہیے۔

ہجے کا طریقہ: دو پیش کی تنوین والے کلمے کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: عَمَلٌ: عین زبر عَ،
میم زبر مَ = عَمَ، لام دو پیش لٌ = عَمَلٌ۔

مشق

نَصَبٌ	خُشُبٌ	غَبَرَةٌ	قَتَرَةٌ	حَرَجٌ
اَخٌ	اَحَدٌ	زَبَدٌ	حُمُرٌ	قَتَرٌ
مَرَضٌ	عَرَضٌ	قِطَعٌ	بِيَعٌ	غُرَفٌ
خُلُقٌ	مَلَكٌ	رُسُلٌ	ظُلَلٌ	نُزُلٌ
قَسَمٌ	قَدَمٌ	اُذُنٌ	سَكَنٌ	ظَمَاٌ

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف پر دو پیش کی تنوین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے
ساکن کر کے وقف کریں، جیسے: قَدَمٌ پر اگر وقف کریں تو اسے قَدَمْ پڑھیں گے وغیرہ۔ تاہم دو پیش کی
تنوین اگر گول تا (ةٌ) پر ہو تو اسے ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر وقف کریں، جیسے: حَسَنَةٌ سے حَسَنَہْ
وغیرہ۔

سبق : 11

جزم یا سکون ـْـ

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو جزم کی پہچان کرائیں کہ اس کی شکل یوں ـْـ ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے اور اس کی اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی۔

ہدایت 2 جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم اور ساکن بھی کہتے ہیں، نیز جزم والا حرف اپنے سے پہلے حرف سے ملا کر اکٹھا پڑھا جاتا ہے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَجْ	اِجْ	اُجْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَذْ	اِذْ	اُذْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ
اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ
اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ
اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ

اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَكْ	اِكْ	اُكْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَمْ	اِمْ	اُمْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَهْ	اِهْ	اُهْ	اَءْ	اِءْ	اُءْ

قاعدہ 1 جزم کی صورت میں ان حروف: ق ، ط ، ب ، ج ، د کو ہلا کر پڑھا جائے۔ ساکن حرف ہلا کر پڑھنے کو قلقلہ کہتے ہیں۔

ہدایت 3 قلقلہ صرف انھی پانچ حروف میں کیا جائے۔ ان پانچ حروف کے علاوہ باقی حروف کی ادائیگی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور بچوں کو حروفِ قلقلہ کی آواز پڑھ کر بتائی جائے، نیز بچوں کو یہ بھی بتایا جائے کہ کون سا حرف کس حرف سے مل کر کس طرح پڑھا جائے گا۔

ہدایت 4 بعض لوگ ساکن حرف کو ادا کرتے وقت ہلا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے بلکہ ساکن حرف کو پوری مضبوطی اور جماؤ کے ساتھ مخرج سے ادا کیا جائے۔

قاعدہ 2 جس ر ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو وہ ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: اَرْحَمُ، اُرْسِلَ وغیرہ۔ اور جس ر ساکن سے پہلے زیر ہو وہ ر باریک پڑھی جائے گی، جیسے: فَاصْبِرْ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: ساکن حروف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: نَبْتَهِلْ: نون زبر با نَبْ، تا زبر تَ = نَبْتَ، ہا زیر لام هِلْ = نَبْتَهِلْ۔ اس کلمے میں جزم نے با کو نون سے اور لام کو ہا سے ملا دیا ہے۔

مشق

صِبْغٍ	صُبْحًا	فِتْنَةٌ	مُثْقَلَةٌ	اَجْرٌ
زَجْرَةٌ	زَحْفًا	نَخْلٌ	بَخْسًا	قَدْحًا
عُذْرًا	نُذْرًا	حَرْثٌ	عَرْشٌ	جُزْءٌ
مِسْكٌ	مُشْرِكٌ	نَشْطًا	فَصْلٌ	قَضْبًا
نُطْفَةً	اَظْلَمُ	مُعْتَدٍ	بَعْضٍ	مَغْفِرَةٌ
نَفْسٌ	نَقْعًا	ذِكْرٌ	مُكْثٍ	مِلْحٌ
شَمْسًا	بَهْجَةٍ	شَهْرٍ	كَاْسًا	مُؤْمِنٌ
	بَاْسٌ	شَاْنٌ	لُؤْلُؤًا	

قاعدہ 3 جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: فَارْغَبْ پر اگر وقف کریں تو اسے فَارْغَبْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔ تاہم جس کلمے کا آخری حرف، حرفِ قلقلہ متحرک ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے ساکن کرکے اچھی طرح قلقلہ کے ساتھ ادا کیا جائے، جیسے: حَسَدَ سے حَسَدْ وغیرہ۔

سبق: 12

تشدید ـّـ کا بیان

جزم کے بعد تشدید والا سبق اس لیے لایا گیا ہے کیونکہ تشدید والا حرف اصل میں دو حروف ہوتے ہیں، جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔

ہدایت 1 شد اس شکل ـّـ کی ہوتی ہے۔ اس کے تین دندانے ہوتے ہیں۔ حروف کی شد والی حالت کو تشدید کہتے ہیں اور جس حرف پر شد ہو، وہ مُشَدَّد کہلاتا ہے۔

ہدایت 2 مشدد حرف دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اور دوسری دفعہ اپنی حرکت کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

ہدایت 3 مشدد حرف کی ادائیگی کے وقت حرف کو کھینچنے سے بچائیں، اسی طرح شد والے حرف سے پہلے حرف کو بھی لمبا ہونے سے بچائیں، جیسے: اَبَّ سے اٰبَّ نہ ہو جائے بلکہ اَبَّ ہی رہے وغیرہ۔

ہدایت 4 حرکات کے بعد واوٗ اور یا مشدد آ جائیں تو انھیں بغیر غنہ کے سختی کے ساتھ ادا کریں، جیسے: اَوَّلَ، قَیِّمَةٌ وغیرہ۔ تاہم ن اور م مشدد پر ایک الف کے برابر غنہ کریں۔

اَبَّ	اَبِّ	اَبُّ	اَتَّ	اَتِّ	اَتُّ
اَثَّ	اَثِّ	اَثُّ	اَجَّ	اَجِّ	اَجُّ
اَحَّ	اَحِّ	اَحُّ	اَخَّ	اَخِّ	اَخُّ
اَدَّ	اَدِّ	اَدُّ	اَذَّ	اَذِّ	اَذُّ

اَرَّ	اَرِّ	اَرُّ	اَزَّ	اَزِّ	اَزُّ
اَسَّ	اَسِّ	اَسُّ	اَشَّ	اَشِّ	اَشُّ
اَصَّ	اَصِّ	اَصُّ	اَضَّ	اَضِّ	اَضُّ
اَطَّ	اَطِّ	اَطُّ	اَظَّ	اَظِّ	اَظُّ
اَعَّ	اَعِّ	اَعُّ	اَغَّ	اَغِّ	اَغُّ
اَفَّ	اَفِّ	اَفُّ	اَقَّ	اَقِّ	اَقُّ
اَكَّ	اَكِّ	اَكُّ	اَلَّ	اَلِّ	اَلُّ
اَمَّ	اَمِّ	اَمُّ	اَنَّ	اَنِّ	اَنُّ
اَوَّ	اَوِّ	اَوُّ	اَهَّ	اَهِّ	اَهُّ
اَیَّ	اَیِّ	اَیُّ			

قاعدہ جس ر مشدد پر زبر، دوزبر، پیش یا دو پیش ہوں وہ ر پُر (موٹی) پڑھی جائے گی، جیسے: مَرَّ، شَرًّا، اَمْرُ، شَرٌّ وغیرہ۔ اور جس ر مشدد کے نیچے زیر یا دوزیر ہوں وہ ر باریک پڑھی جائے گی، جیسے: شَرِّ، مُسْتَمِرٍّ وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: تشدید والے حرف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: قَدَّرَ: قاف زبر دال قَدْ، دال زبر دَ = قَدَّ، را زبر رَ = قَدَّرَ۔

مشق

حَبَّةٍ	يَتَّبِعُ	يَبُثُّ	حُجَّةُ	سُجَّدًا
تَأَخَّرَ	يُقَدِّرُ	مُؤَذِّنٌ	مَعَرَّةٌ	تَنَزَّلُ
تَيَسَّرَ	خُشَّعًا	غُصَّةٍ	فِضَّةٍ	تَطَّلِعُ
حَظًّا	يَدُعُّ	دَعًّا	صَفًّا	حَقًّا
دَكَّةً	مُسَلَّمَةٌ	مُعَلَّمٌ	أُمَّةٌ	جُنَّةً
عَدُوٌّ	عُتُوٍّ	مُطَهَّرَةً	وَصِيَّةً	قَيِّمَةٌ
غَنِيٌّ	وَلِيٌّ	قَوِيٌّ	دُرِّيٌّ	لُجِّيٍّ
يَذَّكَّرُ	يَطَّوَّفَ	يَشَّقَّقُ		

ہدایت 5 مشدد حرف پر وقف احتیاط سے کرائیں اور قلقلہ نہ ہونے دیں۔ تاہم اگر کلمے کا آخری حرف، حرفِ قلقلہ ہو تو وہاں قلقلہ ضرور کرائیں، جیسے: بِالْحَقِّ وغیرہ، نیز ر، ن اور ي مشدد پر بھی وقف احتیاط سے کرائیں، جیسے: اَمَرٌّ، لَهُنَّ، غَنِيٌّ وغیرہ۔ کیونکہ اکثر طلبہ ان حروف پر وقف کرتے وقت غلطی کرتے ہیں۔

سبق: 13

حروفِ مدّہ ا ۔ و ۔ ی

قاعدہ 1 الف ساکن بے جھٹکے سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں، جیسے: بَا، تَا، ثَا وغیرہ۔

قاعدہ 2 واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدہ کہتے ہیں، جیسے: بُوْ، تُوْ، ثُوْ وغیرہ۔

قاعدہ 3 یا ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اسے یائے مدہ کہتے ہیں، جیسے: بِیْ، تِیْ، ثِیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 یہ تینوں حروف، حروفِ مدہ کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ بعض لوگ ان کو ایک الف سے کم اور بعض ان کو ایک الف سے زیادہ کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں، اس لیے حروفِ مدہ کی اچھی طرح پہچان کرائیں اور ان کی صحیح ادائیگی پر خوب توجہ دیں۔

ہدایت 2 حروفِ مدّہ کو مخارج کا لحاظ کر کے معروف ہی پڑھائیں، مجہول نہ پڑھائیں۔

مد معلوم کرنے کا طریقہ: حرفِ مدہ کا اندازہ اس طرح لگایا جاتا ہے کہ کھلی اُنگلی درمیانے طریقے سے بند کی جائے یا بند اُنگلی کو درمیانے طریقے سے کھولا جائے۔ لیکن یہ محض اندازہ ہے، اصل دارومدار استاد کے پڑھانے پر ہے۔

بَا	بُوْ	بِیْ	تَا	تُوْ	تِیْ
ثَا	ثُوْ	ثِیْ	جَا	جُوْ	جِیْ
حَا	حُوْ	حِیْ	خَا	خُوْ	خِیْ

دَا	دُوْ	دِیْ	ذَا	ذُوْ	ذِیْ
رَا	رُوْ	رِیْ	زَا	زُوْ	زِیْ
سَا	سُوْ	سِیْ	شَا	شُوْ	شِیْ
صَا	صُوْ	صِیْ	ضَا	ضُوْ	ضِیْ
طَا	طُوْ	طِیْ	ظَا	ظُوْ	ظِیْ
عَا	عُوْ	عِیْ	غَا	غُوْ	غِیْ
فَا	فُوْ	فِیْ	قَا	قُوْ	قِیْ
کَا	کُوْ	کِیْ	لَا	لُوْ	لِیْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نَا	نُوْ	نِیْ
وَا	وُوْ	وِیْ	هَا	هُوْ	هِیْ
ءَا	ءُوْ	ءِیْ	یَا	یُوْ	یِیْ

ہدایت 3 صرف حرفِ مدہ لمبا کیا جائے۔ بعض لوگ حرفِ مدہ لمبا کرنے کے ساتھ ساتھ اس سے پہلے سے پہلے حرف کو بھی لمبا کر دیتے ہیں، جیسے: لَنَا کو لَانَا پڑھنا وغیرہ، اس سے بھی بچا جائے۔

ہجے کا طریقہ: حروفِ مدہ کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: **اُوْذِيْنَا**: ہمزہ پیش واوٴ **اُوْ**، ذال زیر یا **ذِيْ** = **اُوْذِيْ**، نون زبر الف **نَا** = **اُوْذِيْنَا**۔

مشق

نَبَاتًا	بُوْرًا	مُبِيْنٌ	تَارِكٌ	قُتُوْرًا
فَتِيْلًا	ثَابِتٌ	مَثُوْبَةً	اَثِيْمٍ	عُجَابٌ
جُوْعٍ	عَجِيْبٌ	حَاجِزًا	حُوْبًا	مُحِيْطٌ
خَاتَمَ	فَخُوْرٌ	خِيْفَةً	دَانٍ	وَدُوْدٌ
شَدِيْدٌ	عَذَابٌ	خَذُوْلًا	نَذِيْرٌ	رَاقٍ
بُرُوْجًا	رِيْعٍ	زَانٍ	وَزُوْرًا	عَزِيْزٌ
حِسَابًا	سُوْرَةٌ	يَسِيْرٌ	شَاكِرٌ	نُشُوْرًا
شِيْبًا	صَادِقًا	صُوْرَةٍ	مُصِيْبَةٌ	ضَاحِكًا
مَخْضُوْدٍ	هَضِيْمٌ	خِطَابًا	فُطُوْرٍ	لَطِيْفٌ
ظَالِمٌ	مَكْظُوْمٌ	عَظِيْمٌ	عَابِدٌ	قُعُوْدٌ

سَعِيْدٌ	غَاسِقٍ	لُغُوْبٍ	تَغِيْضُ	فَارِضٌ
غَفُوْرٌ	حَفِيْظٌ	قَادِرٌ	وَقُوْدُ	فَقِيْرٌ
كَاتِبٌ	شَكُوْرٌ	وَكِيْلٌ	لَازِبٍ	قُلُوْبٌ
غَلِيْظٌ	مَارِدٍ	مُوْصٍ	سَمِيْعٌ	نَارٌ
نُوْرٌ	حَنِيْذٍ	بِوَادٍ	تَحْوِيْلًا	هَادٍ
شُهُوْدٌ	شَهِيْدٌ	رَءُوْفٌ	بَئِيْسٍ	يَابِسٍ
عُيُوْنٍ	عِلِّيِّيْنَ	اُوْتِيْنَا	نُوْحِيْهَا	اُوْذِيْنَا

قاعدہ 4 جس کلمے کا آخری حرف ،حرفِ مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے وقفاً اسی طرح ہی پڑھا جائے گا ، جیسے: قَالَا کو وقف کی صورت میں قَالَا ، قُوْلُوْا کو وقف کی صورت میں قُوْلُوْا اور وَادْخُلِيْ کو وقف کی صورت میں وَادْخُلِيْ ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔

قاعدہ 5 جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ مدہ ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: دَانٍ سے دَانْ، نُوْرٌ سے نُوْرْ اور عَظِيْمٌ سے عَظِيْمْ وغیرہ۔ تاہم اگر کلمے کا آخری حرف ،حرفِ قلقلہ ہو تو اس پر وقف کرتے وقت حرفِ مدہ پر مد کرنے کے ساتھ ساتھ حرفِ قلقلہ پر قلقلہ بھی ہو گا ، جیسے: رَاقٍ سے رَاقْ، وَدُوْدٌ سے وَدُوْدْ اور شَدِيْدٌ سے شَدِيْدْ وغیرہ۔

سبق: 14

حروفِ لِین و ۔ ی

قاعدہ 1 واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو انھیں حروفِ لِین کہتے ہیں، جیسے: بَوْ، بَیْ، تَوْ، تَیْ وغیرہ۔

ہدایت 1 حروفِ لِین کو نرمی سے ادا کریں، نیز حروفِ لِین اور حروفِ مدّہ کی آوازوں میں فرق بھی کریں۔

ہدایت 2 حروفِ لِین بھی حروفِ مدّہ کی طرح تقریباً ایک الف کے برابر لمبے کیے جائیں لیکن ادائیگی میں آواز معروف ہو، مجہول نہ ہو۔

بَوْ	بَیْ	تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ
جَوْ	جَیْ	حَوْ	حَیْ	خَوْ	خَیْ
دَوْ	دَیْ	ذَوْ	ذَیْ	رَوْ	رَیْ
زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ	شَوْ	شَیْ
صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ	طَیْ
ظَوْ	ظَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ

فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ
لَوْ	لَیْ	مَوْ	مَیْ	نَوْ	نَیْ
وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	اَوْ	اَیْ
یَوْ	یَیْ				

ہجے کا طریقہ: حروفِ لین کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: یَوْمَیْنِ: یا زبر واؤ یَوْ، میم زبر یا مَیْ = یَوْمَیْ، نون زیر نِ = یَوْمَیْنِ۔

مشق

بَیْنَهَا	تَوْبَةً	اٰتَیْتَ	نَجَوْتَ	نَجَّیْنَا
حَوْلَهَا	حَیْرَانَ	خَوْفٌ	خَیْرًا	غَدَوْتَ
بِدَیْنٍ	اَلَّذَیْنِ	یَرَوْنَ	قُرَیْشٍ	زَوْجًا
زَیْغٌ	سَوْفَ	سَیْرًا	لَشَوْبًا	شَیْبَةً
صَوْمًا	عَصَیْتَ	تَرْضَوْنَ	یَرْضَیْنَ	طَوْعًا
طَیْرًا	فِرْعَوْنَ	عَیْنٌ	غَوْرًا	غَیْرَهَا

عَفْوَنَا	اَخْفَيْتُمْ	قَوْلًا	سَقَيْتَ	كَوْكَبٌ
كَيْدًا	لَوْحٍ	عَلَيْهَا	مَوْلُوْدٌ	مَيْلًا
نَوْمٌ	بَنَيْنَا	وَيْلٌ	هَوْنًا	هَيْهَاتَ
اَوْتَادًا	اَيْنَمَا	يَوْمًا	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ
	عَيْنَيْنِ	قَوْسَيْنِ	يَوْمَيْنِ	

ہدایت 3 اَعْطَيْنَا میں ط موٹی پڑھی جائے، نیز یا اور الف کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کیا جائے۔

قاعدہ 2 جس کلمے کا آخری حرف، حرفِ لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے وقفًا اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: عَفَوْا کو وقف کی صورت میں عَفَوْا ہی پڑھا جائے گا وغیرہ۔

قاعدہ 3 جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ لین ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کر کے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کر سکتے ہیں، جیسے: خَوْفٍ سے خَوْفْ اور قُرَيْشٍ سے قُرَيْشْ وغیرہ۔ تاہم اگر کلمے کا آخری حرف، حرفِ قلقلہ ہو تو اس پر وقف کرتے وقت حرفِ لین پر مد کرنے کے ساتھ ساتھ حرفِ قلقلہ پر قلقلہ بھی ہوگا، جیسے: لَارَيْبَ سے لَارَيْبْ وغیرہ۔

سبق: 15

کھڑا زبر ٰ کھڑی زیر ٖ الٹا پیش ٗ

حروفِ مدّہ دو طرح کے ہوتے ہیں: ① الف ساکن ماقبل زبر، واؤ ساکن ماقبل پیش اور یا ساکن ماقبل زیر ہو تو **حروفِ مدّہ** کہلاتے ہیں۔ ان کا ذکر سبق 13 میں گزر چکا ہے۔ ② حروفِ مدّہ کی دوسری قسم کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش ہے۔ اگرچہ ان کی شکل حروفِ مدّہ جیسی نہیں، لیکن یہ قائم مقام حروفِ مدّہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ آواز اور مقدار میں حروفِ مدّہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

ہدایت 1 سب سے پہلے طلبہ کو کھڑا زبر ٰ، کھڑی زیر ٖ اور الٹا پیش ٗ کی پہچان کرائیں، نیز یہ بھی بتائیں کہ کھڑا زبر، زبر کی طرح حرف کے اوپر، کھڑی زیر، زیر کی طرح حرف کے نیچے اور الٹا پیش، پیش کی طرح حرف کے اوپر ہوتے ہیں۔

ہدایت 2 کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کو حروفِ مدّہ (الف، واؤ اور یا) کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ کیونکہ کھڑا زبر الف مدّہ، کھڑی زیر یائے مدّہ اور الٹا پیش واؤ مدّہ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

ہدایت 3 ن اور م کو ادا کرتے وقت آواز ناک میں ضرورت سے زیادہ نہ جائے۔

بٰ	بٖ	بٗ	تٰ	تٖ	تٗ
ثٰ	ثٖ	ثٗ	جٰ	جٖ	جٗ
حٰ	حٖ	حٗ	خٰ	خٖ	خٗ

دَ	دِ	دُ	ذَ	ذِ	ذُ
رَ	رِ	رُ	زَ	زِ	زُ
سَ	سِ	سُ	شَ	شِ	شُ
صَ	صِ	صُ	ضَ	ضِ	ضُ
طَ	طِ	طُ	ظَ	ظِ	ظُ
عَ	عِ	عُ	غَ	غِ	غُ
فَ	فِ	فُ	قَ	قِ	قُ
كَ	كِ	كُ	لَ	لِ	لُ
مَ	مِ	مُ	نَ	نِ	نُ
وَ	وِ	وُ	هَ	هِ	هُ
ءَ	ءِ	ءُ	ىَ	ىِ	ىُ

ہجے کا طریقہ: کھڑا زبر والے حرف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: مُوْسٰی: میم پیش واؤ مُوْ، سین کھڑا زبر سٰی = مُوْسٰی۔ کھڑی زیر والے حرف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: بِہٖ: با زیر بِ، ہا کھڑی زیر ہٖ = بِہٖ۔ الٹا پیش والے حرف کے ہجے اس طرح ہوں گے، جیسے: لَہٗ: لام زبر لَ، ہا الٹا پیش ہٗ = لَہٗ۔

مشق

اَبٰی	اَتٰی	سَجٰی	اَوْحٰی	فَھَدٰی	یَرٰی
تُجْزٰی	عَسٰی	یَخْشٰی	عَصٰی	یَرْضٰی	طٰہٰ
لَظٰی	یَسْعٰی	یَطْغٰی	یَخْفٰی	یَبْقٰی	اَبْکٰی
قَلٰی	رَمٰی	اَدْنٰی	اَحْوٰی	اَدْھٰی	رَاٰی
یَحْیٰی	اٰیٰتٍ	اٰلْفٍ	فِیْہٖ	بَعْدِہٖ	رُسُلِہٖ
عَمَلِہٖ	تُقٰتِہٖ	بَطْنِہٖ	اٰیٰتِہٖ	قِیْلِہٖ	قَلْبِہٖ
ھٰذِہٖ	خِلٰلِہٖ	ثَمَرِہٖ	بِعَبْدِہٖ	یُحْیٖ	یَسْتَحْیٖ
وَجْھِہٖ	بَرْقِہٖ	اٖلٰفِھِمْ	بِمُزَحْزِحِہٖ	مَعَہٗ	یَرَہٗ

فَلَهٗ	رِزُقَهٗ	خَلَقَهٗ	فِصٰلُهٗ	خِتٰمُهٗ	نِعَمَهٗ
وَرِثَهٗ	صَدُرَهٗ	كِتٰبَهٗ	اُطْعَمَهٗ	سُبُحٰنَهٗ	قَوْمَهٗ
قَبْضَتُهٗ	وَرِیَ	دَاوٗدُ	عَمَلُهٗ	يَلْوٗنَ	يَسْتَوٗنَ

قاعدہ 1 جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑا زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: قَلٰی کو وقف کی صورت میں قَلٰی ہی پڑھیں گے وغیرہ۔

قاعدہ 2 جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے کھڑی زیر ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے ساکن کر کے وقف کیا جائے گا، جیسے: بِهٖ سے بِهْ وغیرہ۔ تاہم کھڑی زیر اگر یا کے نیچے ہو تو اسے وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا، جیسے: یَسْتَحْیٖ کو وقف کی صورت میں یَسْتَحْیٖ ہی پڑھیں گے وغیرہ۔

قاعدہ 3 جس کلمے کے آخری حرف پر الٹا پیش ہو، اس پر وقف کرنے کی صورت میں اسے ساکن کر کے وقف کیا جائے گا، جیسے: لَهٗ سے لَهْ وغیرہ۔ تاہم الٹا پیش اگر واؤ پر ہو تو اسے وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا، جیسے: لِتَسْتَوٗا کو وقف کی صورت میں لِتَسْتَوٗا ہی پڑھیں گے وغیرہ۔

ہدایت 4 بعض لوگ کھڑا زبر والے حرف پر وقف کرتے ہوئے تین تین یا چار چار الف کے برابر مد کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط ہے۔ وقف میں بھی کھڑا زبر کی مقدار ایک الف کے برابر ہی رہنی چاہیے۔

سبق: 16

نون ساکن وتنوین اور میم ساکن کے قواعد

نون ساکن: وہ ہوتا ہے جس پر جزم ہو۔ یہ نون وقف اور وصل دونوں صورتوں میں پڑھا جاتا ہے۔

نون تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو نون تنوین کہتے ہیں۔ نون تنوین ہمیشہ کلمے کے آخر میں آتا ہے۔

نون تنوین وصل کی صورت میں پڑھا جاتا ہے اور وقف کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

نون ساکن وتنوین کے چار قواعد ہیں: ① اظہار ② ادغام ③ اقلاب ④ اخفاء

اِظہار

اظہار: نون ساکن وتنوین کو بغیر غنہ کے ادا کرنا۔

قاعدہ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اظہار ہوگا، یعنی غنہ نہیں ہوگا۔ ان چھ حروف کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نون ساکن وتنوین کو ادا کر کے فوراً بعد والے حرف کو ادا کریں۔ درمیان میں دیر نہ لگے ورنہ اخفاء ہوجائے گا اور اتنی جلدی بھی نہ کریں کہ حرف صحیح ادا نہ ہو۔

مشق

يَنْءَوْنَ	يَنْهَوْنَ	يَنْعِقُ	يَنْحِتُوْنَ
فَسَيُنْغِضُوْنَ	اَلْمُنْخَنِقَةُ	مَنْ اٰمَنَ	مِنْ هَادٍ

مِنْ عِلْمٍ	مِنْ حِكْمَةٍ	مِنْ غِلٍّ
مِنْ خَوْفٍ	عَذَابًا اَلِيْمًا	نُوْحًا هَدَيْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا	قَرْضًا حَسَنًا	مِيْثَاقًا غَلِيْظًا
نَارًا خٰلِدًا	عَذَابٍ اَلِيْمٍ	جُرُفٍ هَارٍ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ	حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ	عَذَابٍ غَلِيْظٍ
كٰذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ	اَفَسِحْرٌ هٰذَا
حُوْرٌ عِيْنٌ	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	عَذَابٌ غَلِيْظٌ
	عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ	

ہدایت 2 ع اور ح کو ادا کرتے وقت بعض لوگ گلا گھونٹ لیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہیے بلکہ انھیں نہایت نرمی سے ادا کرنا چاہیے۔ اسی طرح بعض لوگ اظہار کرتے وقت نون کی آواز ناک میں لے جاتے ہیں۔ ایسا کرنا بھی غلط ہے۔ نون ساکن کے بعد فوراً ہی دوسرا حرف ادا کریں۔

ہدایت 3 بعض لوگ اظہار والے کلمات میں اظہار کرتے وقت سکتہ بھی کر دیتے ہیں۔ اس سے بھی احتراز کیا جائے، جیسے: اَنْعَمْتَ ، يَنْعِقُ وغیرہ۔ ان میں صرف اظہار ہو، سکتہ نہ ہو۔

سبق: 17

ادغام

ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروف یَرْمَلُوْنَ میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں ادغام ہوگا۔ اس ادغام کی دو قسمیں ہیں:

① نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا، اسے ادغام ناقص کہتے ہیں، نیز اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

② نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ر، ل میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں غنہ کے بغیر ادغام ہوگا، اسے ادغام تام کہتے ہیں۔

قاعدہ میم ساکن کے بعد اگر میم متحرک آجائے تو میم ساکن کو میم متحرک میں ادغام کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے، جیسے: مِنْهُمْ مَّا وغیرہ۔

ہجے کا طریقہ: نون ساکن کے ادغام کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: مَنْ يَّقُوْلُ: میم زبر یا مَیْ، یا زبر یَ = مَنْ يَّ، قاف پیش واؤ قُوْ = مَنْ يَّقُوْ، لام پیش لُ = مَنْ يَّقُوْلُ۔ تنوین کے ادغام کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: مَالًا وَّوَلَدًا: میم زبر الف مَا، لام دو زبر واؤ لًاو = مَالًاو، واؤ زبر وَ = مَالًا وَّ، واؤ زبر وَ = مَالًا وَّوَ، لام زبر لَ = مَالًا وَّوَلَ، دال دو زبر دً = مَالًا وَّوَلَدًا۔

میم ساکن کے ادغام کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: مِنْهُمْ مَّا: میم زیر نون مِنْ، ہا پیش میم هُمْ = مِنْهُمْ، میم زبر الف مَا = مِنْهُمْ مَّا۔

مشق

مَنْ يَّقُلُ	مِنْ وَّالٍ	مِنْ مَّالٍ	مِنْ نِّعْمَةٍ
اَنْ لَّيْسَ	مِنْ رَّبِّكَ	عَجَبًا يَّهْدِىْ	مَالًا وَّ وَلَدًا
قَمَرًا مُّنِيْرًا	عَذَابًا نُّكْرًا	مَالًا لُّبَدًا	اٰخِذَةً رَّابِيَةً
يَوْمَئِذٍ يَّوْمُ	نُوْحٍ وَّعَادٍ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	شَىْءٍ نُّكُرٍ
بِاَخٍ لَّكُمْ	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا	سِحْرٌ يُّؤْثَرُ	عَذَابٌ وَّاصِبٌ
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ	طَلْعٌ نَّضِيْدٌ	نَفْسٌ لِّنَفْسٍ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ہدایت 1 قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، اَلدُّنْيَا، بُنْيَانٌ میں نون ساکن کا واؤ اور یا میں ادغام نہیں ہوگا بلکہ نون پر صرف اظہار ہوگا۔

میم ساکن کے بعد میم متحرک کی مثالیں:

لَكُمْ مَّا	كَمْ مِّنْ	لَهُمْ مَّشَوْا	عَلَيْهِمْ مَّاذَا
لَهُمْ مَّقَامِعُ	مِنْهُمْ مَّعَرَّةٌ	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	عَلَيْهِمْ مَّطَرًا

ہدایت 2 نون اور میم مشدد پر وقف کرتے وقت غنہ بھی کیا جائے۔

سبق: 18

اقلاب

قاعدہ اقلاب کے معنی "بدلنے" کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آجائے، خواہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں تو اس نون ساکن و تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھنے کو **اقلاب** کہتے ہیں۔

ہجے کا طریقہ: نون ساکن کے اقلاب کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: فَانْۢبِذْ: فا زبر میم فَمْ، با زیر ذال بِذْ = فَانْۢبِذْ۔ تنوین کے اقلاب کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ: سین زبر سَ، میم زیر یا مِيْ = سَمِيْ، عین دو پیش میم عُمْ = سَمِيْعٌۢ، با زبر بَ = سَمِيْعٌۢ بَ، صاد زیر یا صِيْ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْ، را دو پیش رٌ = سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ۔

ہدایت 1 اقلاب کے وقت بھی غنہ ایک الف کے برابر ادا کریں اور غنہ سے پہلے حرف کو لمبا نہ کریں۔

ہدایت 2 بعض لوگ اقلاب کرتے وقت نون کی ملاوٹ کر دیتے ہیں۔ یہ طریقہ درست نہیں بلکہ یہاں صرف میم پڑھنی چاہیے، نون نہیں پڑھنا چاہیے کیونکہ نون میم سے بدل چکا ہے۔

مشق

تَنۢبُتُ	اَنۢبَتَتْ	سُنۢبُلَةٍ
فَانۢبَجَسَتْ	يَسْتَنۢبِئُوْنَكَ	مِنۢ بَخِلَ

مِنْ بَقْلِهَا	مِنْ بَعْضٍ	مِنْ بَاقِيَةٍ
مِنْ بَعْدِهَا	اَنْ بُوْرِكَ	قَوْمًا بُوْرًا
اَمَدًا بَعِيْدًا	قَوْلًا بَلِيْغًا	خَبِيْرًا بَصِيْرًا
مَرْحَبًا بِهِمْ	سَبَاٍ بِنَبَاٍ	زَوْجٍ بَهِيْجٍ
كِرَامٍ بَرَرَةٍ	اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ	شِقَاقٍ بَعِيْدٍ
ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ	عَلِيْمٌ بِمَا	فَاسِقٌ بِنَبَاٍ
رَجْعٌ بَعِيْدٌ	خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ	خَلْقٌ بَشَرًا
	بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ	

ہدایت 3 نون ساکن و تنوین پر اقلاب صرف وصل کی صورت میں ہوگا، وقف کی صورت میں ان پر اقلاب نہیں ہوگا۔

سبق: 19

اِخفاء

اخفاء: لغوی معنی ”چھپانے“ کے ہیں۔نون ساکن وتنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر غنہ کے ساتھ اس طرح ادا کرنا کہ نہ ادغام ہو اور نہ اظہار ہو۔

قاعدہ 1 نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ك میں سے کوئی حرف آئے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں۔اس غنہ کو اخفائے حقیقی کہتے ہیں، نیز اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

ہدایت نون ساکن اور حروفِ اخفاء، خواہ ایک کلمہ میں ہوں یا دو کلموں میں، ہر صورت میں غنہ ہوگا۔

قاعدہ 2 میم ساکن کے بعد اگر ب متحرک آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنہ کر کے پڑھیں۔اس غنہ کو اخفائے شفوی کہتے ہیں، نیز اس غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

مشق

اَنْتُمْ	اُنْثٰی	زَنْجَبِيْلًا	جُنْدٌ
مُنْذِرٌ	مُنْزَلًا	اِنْسٍ	مَنْشُوْرًا
مَنْصُوْرًا	مَنْضُوْدٍ	قِنْطَارًا	نَنْظُرُ
مُنْفَطِرٌ	مُنْقَلَبًا	اَنْكٰثًا	مَنْ تَابَ

مِنْ ثَمَرَةٍ	مِنْ جُوْعٍ	مِنْ دَافِعٍ	مِنْ ذِكْرٍ
مِنْ زَكٰوةٍ	مِنْ سَبَاٍ	مِنْ شَيْءٍ	مِنْ صِيَامٍ
مِنْ ضَرِيْعٍ	مِنْ طِيْنٍ	مِنْ ظَهِيْرٍ	مِنْ فَضْلٍ
مِنْ قَرْيَةٍ	مِنْ كَاْسٍ		

تنوین کے بعد حروف اخفاء کی مثالیں:

زَرْعًا تَاْكُلُ	سَحَابًا ثِقَالًا	رُطَبًا جَنِيًّا
كَاْسًا دِهَاقًا	تُرَابًا ذٰلِكَ	صَعِيْدًا زَلَقًا
بَشَرًا سَوِيًّا	عَذَابًا شَدِيْدًا	ظِلًّا ظَلِيْلًا
فَتْحًا قَرِيْبًا	خَلْقٍ جَدِيْدٍ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ	بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ	لِكُلٍّ ضِعْفٌ
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ	لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا	خَيْرٍ فَقِيْرٌ

اَجَلٍ قَرِيبٍ	زَوْجٍ كَرِيمٍ	ذَلُولٌ تُثِيرُ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ	فَصَبْرٌ جَمِيلٌ	ضُرٌّ دَعَا
فَاعِلٌ ذٰلِكَ	حَمِيدٌ زَعَمَ	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
اَلِيمٌ شَدِيدٌ	عَمَلٌ صٰلِحٌ	قِسْمَةٌ ضِيزٰى
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ	سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ	لَفَرِحٌ فَخُورٌ
سَمِيعٌ قَرِيبٌ	فَتْحٌ قَرِيبٌ	كِتٰبٌ كَرِيمٌ

با متحرک سے پہلے میم ساکن پر اخفاء کی مثالیں:

ذٰلِكُمْ بِمَا	هُمْ بِرَبِّهِمْ	رَبَّهُمْ بِهِمْ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ	سَبَقَكُمْ بِهَا
عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ	اَنْتُمْ بَشَرٌ	

سبق: 20

نونِ قُطنی

قاعدہ تنوین کے بعد اگر ہمزۂ وصل آئے اور اس کے بعد آنے والا حرف ساکن ہو تو تنوین کے نون کو آگے ملا کر پڑھتے وقت زیر دیں گے اور ہمزہ وصلی کو نہیں پڑھیں گے۔ کیونکہ ہمزہ وصلی درمیانِ کلام میں گر جاتا ہے۔ جس نون کو زیر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اسے نونِ قطنی کہتے ہیں۔

ہدایت 1 نونِ قطنی سے ابتدا نہیں ہوسکتی بلکہ اس کے بعد والے کلمے کے ہمزۂ وصل سے ابتدا ہوگی۔ کیونکہ نونِ قطنی کا تعلق ہمزۂ وصل والے کلمے سے پہلے کلمے سے ہے۔ ہمزۂ وصل والے کلمے سے ابتدا ہمزۂ وصل سے ہوگی، جیسے: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ میں نُوْح پر اگر وقف کریں تو آگے والے کلمے سے ابتدا کرتے وقت اِبْنَهٗ پڑھیں گے، نِ ابْنَهٗ پڑھنا غلط ہے۔

ہجے کا طریقہ: نونِ قطنی والے کلمے کے ہجے اس طرح ہیں، جیسے: نُوْحُ نِ ابْنَهٗ: نون پیش واؤ نُو، حا پیش حُ = نُوْحُ، نون زیر با نِبْ = نُوْحُ نِ اِبْ، نون زبر نَ = نُوْحُ نِ ابْنَ، ھا اُلٹا پیش هٗ = نُوْحُ نِ ابْنَهٗ۔

مشق

خَيْرُ نِ اهْبِطُوْا	فَخُوْرَا نِ الَّذِيْنَ	اَلِيْمَا نِ الَّذِيْنَ
ثَلٰثَةُ نِ انْتَهُوْا	فِسْقُ نِ الْيَوْمَ	بَعْضِ نِ انْظُرْ
مُتَشٰبِهِ نِ انْظُرُوْا	بِرَحْمَةِ نِ ادْخُلُوْا	مَثَلَا نِ الْقَوْمُ

عُزَيْرُنِ ابْنُ	خَيْرًانِ اللّٰهُ	مُبِيْنِنِ اقْتُلُوْا
شَدِيْدِنِ الَّذِيْنَ	كَرَمَادِنِ اشْتَدَّتْ	خَبِيْثَةِنِ اجْتُثَّتْ
عُيُوْنِنِ ادْخُلُوْهَا	مَنْشُوْرًانِ اقْرَاْ	قَرْيَةِنِ اسْتَطْعَمَا
عَرَضًانِ الَّذِيْنَ	اَعْمَلًانِ الَّذِيْنَ	عَدْنِنِ الَّتِىْ
خَيْرُنِ اطْمَاَنَّ	فِتْنَةُنِ انْقَلَبَ	مِصْبَاحُنِ الْمِصْبَاحُ
زُجَاجَةِنِ الزُّجَاجَةُ	خَبِيْرًانِ الَّذِىْ	نُوْحِنِ الْمُرْسَلِيْنَ
لُوْطِنِ الْمُرْسَلِيْنَ	بَعْضِنِ الْقَوْلَ	نُفُوْرًانِ اسْتِكْبَارًا
عَلِيْمُنِ الَّذِىْ	بِزِيْنَةِنِ الْكَوَاكِبِ	مَثَلًانِ الْحَمْدُ
مُرْتَابُنِ الَّذِيْنَ	شَيْئًانِ اتَّخَذَهَا	مُنِيْبِنِ ادْخُلُوْهَا
عَادًانِ الْاُوْلٰى	قَدِيْرُنِ الَّذِىْ	يَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ
طُوًىنِ اذْهَبْ	لُمَزَةِنِ الَّذِىْ	اَحَدُنِ اللّٰهُ

ہدایت 2 جَمِيْعًانِ الَّذِىْ کو جَمِيْعَنِ الَّذِىْ پڑھنا ہے۔ جَمِيْعَانِ الَّذِىْ، یعنی جَمِيْعًا کے عین کے ساتھ لکھا ہوا الف پڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح فَخُوْرًانِ الَّذِيْنَ وغیرہ بھی بغیر الف کے پڑھے جائیں گے۔

سبق: 21

لام کا بیان

قاعدہ لفظ اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو اُسے پُر (موٹا) اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھیں گے۔

① لام کے پُر (موٹا) پڑھے جانے کی مثالیں:

اَللّٰہُ	تَاللّٰہِ	مِنَ اللّٰہِ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
ذٰلِکُمُ اللّٰہُ	خَلَقَ اللّٰہُ	اَعْبُدُ اللّٰہَ	حَسْبِیَ اللّٰہُ
قَالُوا اللّٰھُمَّ	سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ		

② لام کے باریک پڑھے جانے کی مثالیں:

بِاللّٰہِ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ	بِسْمِ اللّٰہِ	سَبِیْلِ اللّٰہِ
قُلِ اللّٰہُ	دُوْنِ اللّٰہِ	اَمْرِ اللّٰہِ	قُلِ اللّٰھُمَّ

③ ان کے علاوہ باقی سب لام باریک پڑھے جائیں گے، جیسے:

یُضِلُّ	حِلٌّ	تَجَلّٰی	تَوَلّٰی
فَصَلِّ	صَلُّوْا	یُصَلُّوْنَ	لِلْمُصَلِّیْنَ

سبق: 22

مدّات

مد کے معنی ہیں "لمبا کرنا اور کھینچنا" مد کی جمع "مدّات" ہے۔

قاعدہ 1 حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو اسے **مد واجب** کہتے ہیں، اس کی مقدار تین سے چار الف کے برابر ہے، جیسے:

جَآءَ	جِایْٓءَ	سُوْٓءُ	اَوْلِيَآءَ
قُرُوْٓءٍ	خَطِیْٓـَٔةً	اُولٰٓئِكَ	يَشَآءُ

قاعدہ 2 حروفِ مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے **مد جائز** کہتے ہیں، اس کی مقدار بھی تین سے چار الف کے برابر ہے، جیسے:

مَآ اَصَابَ	قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ	بَنِيْٓ اٰدَمَ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا
مَآ اَمَرَ	اِلٰٓى اَجَلٍ	بِهٖٓ اِيْمٰنُكُمْ	كَلِمَتُهٗٓ اَلْقٰهَا

قاعدہ 3 حروفِ مدہ کے بعد اگر کلمہ قرآنی میں تشدید ہو تو اُسے **مد لازم کلمی مُثقّل** کہتے ہیں، اس کی مقدار پانچ سے چھ الف کے برابر ہے، جیسے:

دَآبَّةً	ضَآلًّا	جَآنٌّ	مُضَآرٍّ
وَالصّٰٓفّٰتِ	تَحٰٓضُّوْنَ	ضَآلِّيْنَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ

قاعدہ 4 حروفِ مدہ کے بعد اگر کلمہ قرآنی میں جزم ہو تو اسے **مد لازم کلمی مُخَفَّف** کہتے ہیں، اس کی مقدار بھی پانچ سے چھ الف کے برابر ہے، جیسے: **آٰلْـٰٔنَ**۔

حروفِ مُقَطَّعات

ہدایت حروفِ مقطعات سے مراد ایسے حروف ہیں جن کو قرآن کریم میں علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ جس طرح سبق نمبر 4 میں حروفِ مرکبات کے پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن کریم کی 29 سورتوں کے شروع میں آتے ہیں، جیسے:

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ
الف، لآم، میٓم	الف، لآم، میٓم، صآد	الف، لآم، را
الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ
الف، لآم، میٓم، را	کآف، ھا، یا، عیٓن، صآد	طا، ھا
طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ
طا، سیٓن، میٓم	طا، سیٓن	یا، سیٓن
صٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	حٰمٓ
صآد	حا، میٓم، عیٓن، سیٓن، قآف	حا، میٓم

نٓ	قٓ
نوٓن	قاف

مزید وضاحت: الٓمّٓ میں الف کے بعد لام پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد، پھر لام کی میم ساکن کا بعد والی میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی۔ اور طٰسٓمّٓ میں طا پر ایک الف کے برابر مد، پھر سین پر پانچ یا چھ الف کے برابر مد کے بعد سین کے نون ساکن کا میم میں ادغام کے ساتھ ساتھ ایک الف کے برابر غنہ، پھر میم پر اسی طرح مد ہوگی، اسی طرح کٓهٰیٰعٓصٓ کے عین کے نون پر اور حٰمٓ عٓسٓقٓ میں عین اور سین کے نون پر مد کے بعد اخفاء مع الغنہ بھی ہوگا۔

طٰہٰ میں ط اور ھ کو ایک ایک الف کے برابر لمبا کریں۔ اسی طرح جس حرف پر کھڑا زبر، کھڑی زیر یا اُلٹا پیش ہو، اس کو ایک الف کے برابر ہی لمبا کرکے پڑھیں اور جس حرف پر مد ہو، اس پر مد کریں۔ بعض لوگ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش کو اس کی اصل مقدار سے بڑھا کر پڑھتے ہیں، یہ بالکل غلط ہے۔ کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کی مقدار ایک الف ہے، ان کو ایک الف کے برابر ہی کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

سبق: 23

لکھنے اور پڑھنے کی صورت میں تبدیل ہونے والے الفاظ

درج ذیل کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتوں میں فرق ہے۔ اِن کے لکھنے اور پڑھنے کی صورتیں جدول میں واضح ہیں:

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
يَبۡصُۜطُ	يَبۡسُطُ	اَفَاۡئِنۡ	اَفَئِنۡ
مِنۡ نَّبَاۡئِ	مِنۡ نَّبَإِ	بَصۜۡطَةً	بَسۡطَةً
مَلَا۟ئِهٖ	مَلَئِهٖ	مَلَا۟ئِهِمۡ	مَلَئِهِمۡ
لِتَتۡلُوَا۟	لِتَتۡلُوَ	نَدۡعُوَا۟	نَدۡعُوَ
مِا۟ئَةٌ	مِئَةٌ	مِا۟ئَتَيۡنِ	مِئَتَيۡنِ
لِيَبۡلُوَا۟	لِيَبۡلُوَ	بِئۡسَ الِاسۡمُ	بِئۡسَ لِسۡمُ
لِشَا۟ىۡءٍ	لِشَىۡءٍ	بِاَيۡيدٍ	بِاَيۡدٍ
تَا۟يۡـَٔسُوۡا	تَيۡـَٔسُوۡا	يَا۟يۡـَٔسُ	يَيۡـَٔسُ

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
بِاَيْىِّكُمُ	بِاَيِّكُمُ	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
يَعْفُوَا۟	يَعْفُوَ	نَبْلُوَا۟	نَبْلُوَ
لِيَرْبُوَا۟	لِيَرْبُوَ	ثَمُوْدَا۟	ثَمُوْدَ
اُتْلُوَا۟	اُتْلُوَ	قَوَارِيْرَا۟	قَوَارِيْرَ

ہدایت 1 طلبہ کو مندرجہ بالا کلمات صحیح ادائیگی کے ساتھ اچھی طرح یاد کروائیں۔ تاکہ طلبہ قرآن پڑھتے وقت ان کلمات کو غلط پڑھنے سے محفوظ رہیں۔

ہدایت 2 سورۂ دہر میں جو دوسرا قَوَارِيْرَا۟ ہے، اس کا الف وقف اور وصل دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جائے گا۔

ہدایت 3 سورۂ دہر میں جو پہلا قَوَارِيْرَا۟ ہے، اس کا الف وقف کی صورت میں پڑھا جائے گا اور وصل کی صورت میں نہیں پڑھا جائے گا۔

درج ذیل کلمات میں الف وقفاً پڑھا جائے گا اور وصلاً نہیں پڑھا جائے گا:

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
اَنَا۟ (جہاں بھی آئے)	اَنَ	اَنَا
لٰكِنَّا۟	لٰكِنَّ	لٰكِنَّا

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	وقف کی صورت
سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	سَلَاسِلَا
اَلظُّنُوْنَاْ	اَلظُّنُوْنَ	اَلظُّنُوْنَا
اَلرَّسُوْلَاْ	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلَا
اَلسَّبِیْلَاْ	اَلسَّبِیْلَ	اَلسَّبِیْلَا
قَوَارِیْرَاْ (پہلا)	قَوَارِیْرَ	قَوَارِیْرَا

ہدایت 4 مَجْرٖىهَا کا تلفظ مَجْرِےْ هَا ہوگا، یعنی اسے اُردو لفظ قطرے کی رے کی طرح پڑھیں گے۔ اسے مَجْرِیْ هَا پڑھنا غلط ہے۔

ہدایت 5 قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں جن پر چھوٹا سا سین لکھا ہوتا ہے، جیسے: یَبْصُۜطُ، بَصْۜطَةً، اَلْمُصَۜیْطِرُوْنَ، بِمُصَۜیْطِرٍ۔ ان کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے پہلے دونوں میں صرف سین پڑھا جائے۔ تیسرے میں ص یا س دونوں میں سے کسی ایک کو پڑھنا درست ہے۔ تاہم چوتھے میں صرف ص پڑھا جائے۔

ہدایت 6 قرآن مجید میں چار کلمات ایسے ہیں جن میں سکتہ ہوتا ہے۔ سکتہ کہتے ہیں کہ آواز کو تھوڑی دیر کے لیے بند کر دینا اور سانس جاری رکھنا، وہ چار کلمات یہ ہیں: عِوَجًا سکتہ قَیِّمًا، مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا، مَنْ سکتہ رَاقٍ، بَلْ سکتہ رَانَ۔ تاہم عِوَجًا سکتہ قَیِّمًا میں سکتہ وصل کی صورت میں ہوگا، وقف کی صورت میں سکتہ نہیں ہوگا۔

سبق: 24

وقف کا بیان

وقف کے متعلق اگرچہ ہر سبق کے آخر میں وقف کا طریقہ لکھ دیا گیا ہے لیکن اہمیت کے پیش نظر تمام قسم کے وقوف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ دوبارہ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ علمِ وقف سے آشنائی ہو اور اغلاط سے بچا جائے کیونکہ اکثر لوگ وقف کا طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے غلط وقف کر دیتے ہیں۔

زبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: جَعَلَ پر وقف جَعَلْ کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

دو زبر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر دو زبر ہوں، اسے وقف کی صورت میں الف سے بدل کر الف کے برابر ہی لمبا کر کے پڑھیں، جیسے: جَنَفًا پر وقف جَنَفَا کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

زیر اور دو زیر والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر یا دو زیر ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: اِبِلِ سے اِبِلْ اور بِدَمٍ سے بِدَمْ وغیرہ۔

پیش اور دو پیش والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ساکن کر کے پڑھیں، جیسے: اُخَرُ سے اُخَرْ اور قَدَمٌ سے قَدَمْ وغیرہ۔

گول ۃ پر وقف: جس کلمے کے آخر میں گول ۃ ہو، خواہ اس پر ایک زبر یا دو زبر، ایک زیر یا دو زیر اور ایک پیش یا دو پیش ہوں، اسے وقف کی صورت میں ہائے ساکنہ (ہْ) سے بدل کر پڑھیں، جیسے: بَقَرَةً پر وقف بَقَرَهْ، سَفَرَةٍ پر وقف سَفَرَهْ اور حَسَنَةٌ پر وقف حَسَنَهْ کی صورت میں ہوگا وغیرہ۔

جزم والے حرف پر وقف: جس کلمے کے آخری حرف پر جزم ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھیں، جیسے: فَارْغَبْ پر وقف فَارْغَبْ کی صورت میں ہی ہوگا وغیرہ، یعنی سانس بند کر دیں گے۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ مدہ ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ مدہ ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرفِ مدہ پر تین یا چار الف کے برابر مد کرسکتے ہیں، جیسے: دَانٍ سے دَانْ ، نُوْرٌ سے نُوْرْ اور عَظِیْمٌ سے عَظِیْمْ وغیرہ۔

حرفِ وقف سے پہلے حرفِ لین ہو: جس کلمے کے آخری حرف سے پہلے حرفِ لین ہو اس پر وقف کرنے کی صورت میں آخری حرف کو ساکن کرکے حرفِ لین پر تین یا چار الف کے برابر مد کرسکتے ہیں، جیسے: خَوْفٍ سے خَوْفْ اور قُرَیْشٍ سے قُرَیْشْ وغیرہ۔

حرفِ وقف پر کھڑا زبر ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر کھڑا زبر ہو، اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: قَلٰی کو وقف کی صورت میں قَلٰی ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف کے نیچے کھڑی زیر ہو: جس کلمے کے آخری حرف کے نیچے کھڑی زیر ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے وقف کریں، جیسے: بِهٖ سے بِهْ وغیرہ۔ تاہم کھڑی زیر اگر یا کے نیچے ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: یَسْتَحْیٖ کو وقف کی صورت میں یَسْتَحْیٖ ہی پڑھیں گے۔

حرفِ وقف پر الٹا پیش ہو: جس کلمے کے آخری حرف پر الٹا پیش ہو، اسے وقف کی صورت میں ساکن کرکے وقف کریں، جیسے: لَهٗ سے لَهْ وغیرہ۔ تاہم الٹا پیش اگر واؤ پر ہو تو اسے وقف کی صورت میں اسی طرح ہی پڑھا جائے گا، جیسے: لِتَسْتَوٗا کو وقف کی صورت میں لِتَسْتَوٗا ہی پڑھیں گے۔

مشکل کلمات کی مشق

درج ذیل کلمات کی بڑی احتیاط سے مشق کرائیں کیونکہ اکثر حفاظ بھی ان میں غلطی کرتے ہیں۔ ان کلمات میں جو مشدد حرف آئے اسے مشدد اور جو ساکن ہو اس کا سکون تام ادا کیا جائے۔ جو حروف پُر ہیں انھیں پُر اور جو باریک ہیں انھیں باریک ادا کیا جائے۔ جس کلمے میں دو یا تین غنے آرہے ہوں وہ سب کے سب کامل ادا ہوں۔

اَعُوْذُ	عَهِدَ	عٰهَدَ	وَجْهَهٗ
ذُرِّيَّتَهٗ	سَبِّحْهُ	سٰحِرٍ	سَحَّارٍ
آللّٰهُ	آلْـٰٔنَ	فٰعِلِيْنَ	اَلْعٰلَمِيْنَ
اَلْمُطَّهَّرِيْنَ	جِبَاهُهُمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	ءٰآلذّٰكَرَيْنِ
مَبْعُوْثُوْنَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	طُبِعَ عَلٰى
اَنْ يُّعَمَّرَ	وَاعْتَصِمُوْا	اَتُحَآجُّوْنِّىْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
لُجِّيٍّ يَّغْشٰهُ	يُدَعُّوْنَ دَعًّا	يٰنُوْحُ اهْبِطْ	
صُمٌّۢ بُكْمٌ	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ	
اَحْسَنَ الْقَصَصِ	خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ	فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ	
اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ	مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ	وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ		

قرآنی رموزِ اوقاف

تلاوت کے دوران میں درج ذیل رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھنا چاہیے:

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھا ہوتا ہے۔ یہ حقیقت میں آیۃٌ کی گول ۃ ہے، جس نے گول دائرے کی شکل اختیار کر لی ہے۔ یہ وقف کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیے۔

م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو اکثر جگہ معنی و مفہوم کے غلط ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

قلے یہ اَلْوَقْفُ أَوْلٰی کا اختصار ہے۔اس پر بھی ضرور ٹھہرنا چاہیے۔

قف اس کے معنی ہیں "ٹھہر جاؤ" اس پر بھی ٹھہرنا چاہیے۔

درج ذیل رموزِ اوقاف پر نہیں ٹھہرنا چاہیے:

لا اس کے معنی ہیں "نہیں"۔ یہ علامت اگر آیت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے۔ اگر آیت کے دائرے پر ہو تو دونوں طرح (ٹھہرنا، نہ ٹھہرنا) جائز ہے۔

ز یہ وقف مجوز کی علامت ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اگر بوقت ضرورت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے یہ اَلْوَصْلُ أَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق یہ قِیْلَ عَلَیْهِ الْوَقْفُ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔

صل یہ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یہاں کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں، البتہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

وَقفُ النَّبِی ﷺ اس کا مطلب ہے کہ یہاں نبی ﷺ نے وقف کیا ہے۔ یہاں ٹھہرنا مستحب ہے۔

وَقف مُنزَّل اس کو وقف جبرائیل علیہ السلام بھی کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی وقف کرنا مستحب ہے۔

وَقف غُفرَان غفران کا معنیٰ ہے ''بہت زیادہ بخشش طلب کرنا۔'' یہاں پر پڑھنے اور سننے والے کو بخشش مانگنی چاہیے۔ یہاں وصل کرنے کے بجائے وقف کرنا بہتر ہے۔

س یا سکتة یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں آواز توڑ کر کسی قدر ٹھہرنا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة یہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

∴ ∴ یہ قریب قریب دو جگہ تین نقطے ہوتے ہیں، جسے **مُعَانقة** کی علامت کہتے ہیں۔ قرآن کے حاشیے پر لکھا لفظ **مع** اسی کا اختصار ہے۔ ان دونوں مقامات میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا چاہیے۔

ك یہ کَذٰلِكَ کا مخفف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے، اس کا بھی وہی حکم ہے۔

۵ کوفیوں کے علاوہ دیگر قراء کے نزدیک یہاں آیت ہوتی ہے۔ یہاں وقف کر کے لوٹانے کی ضرورت نہیں۔

الرّبع یہ پارے کے چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

النّصف یہ پارے کے آدھا ہونے کی علامت ہے۔

الثّلثة یہ پارے کے تین چوتھائی حصہ ہونے کی علامت ہے۔

السّجدة قرآن مجید میں دورانِ تلاوت 15 مقامات پر سجدہ کرنا مسنون ہے۔

ع یہ رکوع کی علامت ہے۔ جس کے اوپر سورت کا رکوع نمبر، نیچے پارے کا رکوع نمبر اور درمیان میں اس رکوع کی کل آیات کی تعداد ہوتی ہے۔ قرآن کریم کے کل رکوع کی تعداد 558 ہے۔

منزل سلف صالحین سات دنوں میں قرآن مجید ختم کرتے تھے۔ ایک دن میں قرآن مجید کی جتنی مقدار وہ تلاوت کرتے تھے، اسے منزل کہا جاتا ہے۔ اس طرح قرآن مجید کی سات منزلیں بن گئیں۔ قرآن مجید میں ہر صفحے کے نیچے دیے گئے منزل نمبر سے اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، یہ منزلیں جن سورتوں سے شروع ہوتی ہیں، ان کے پہلے پہلے حرف سے بنائے گئے مجموعے کو ''فَمِی بِشَوق'' کہتے ہیں۔

مسنون نماز

تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرْ.

دعائے استفتاح اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ.

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۂ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ (اٰمِیْن)

سورۂ اخلاص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرْ.

رکوع کی دعائیں پہلی دعا: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ (کم از کم تین بار)

دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ.

رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ . رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ.

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

سجدے کی دعائیں پہلی دعا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (کم از کم تین بار)

دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

دوسری دعا: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ.

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ. دوسرے سجدے میں بھی پہلے سجدے والی دعائیں پڑھیں۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

درود شریف کے بعد کی دعائیں پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

دوسری دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

تیسری دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْٓ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ.

چوتھی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.

پانچویں دعا: رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

سلام دونوں طرف منہ پھیرتے ہوئے کہا جائے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ.

سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. (ایک مرتبہ باآواز بلند) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ.

- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.
- اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.
- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

نماز کے بعد ایک اور اہم عمل سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (33 مرتبہ) اور ایک مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

دعائے قنوتِ وتر اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ.

وتر کے بعد کی دعا سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. (تین مرتبہ، تیسری مرتبہ باآواز بلند)
اس کے بعد یہ کہے: رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ.

سجدۂ تلاوت کی دعا اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ.

نماز جنازہ

پہلی تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد ثناء، سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھی جائے۔

دوسری تکبیر دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔

تیسری تکبیر تیسری تکبیر کے بعد میّت کی مغفرت کے لیے درج ذیل دعائیں پڑھی جائیں۔

پہلی دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ.

دوسری دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

تیسری دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

چوتھی دعا اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

بچے کی نماز جنازہ کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا.

چوتھی تکبیر چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

مخارج الحروف

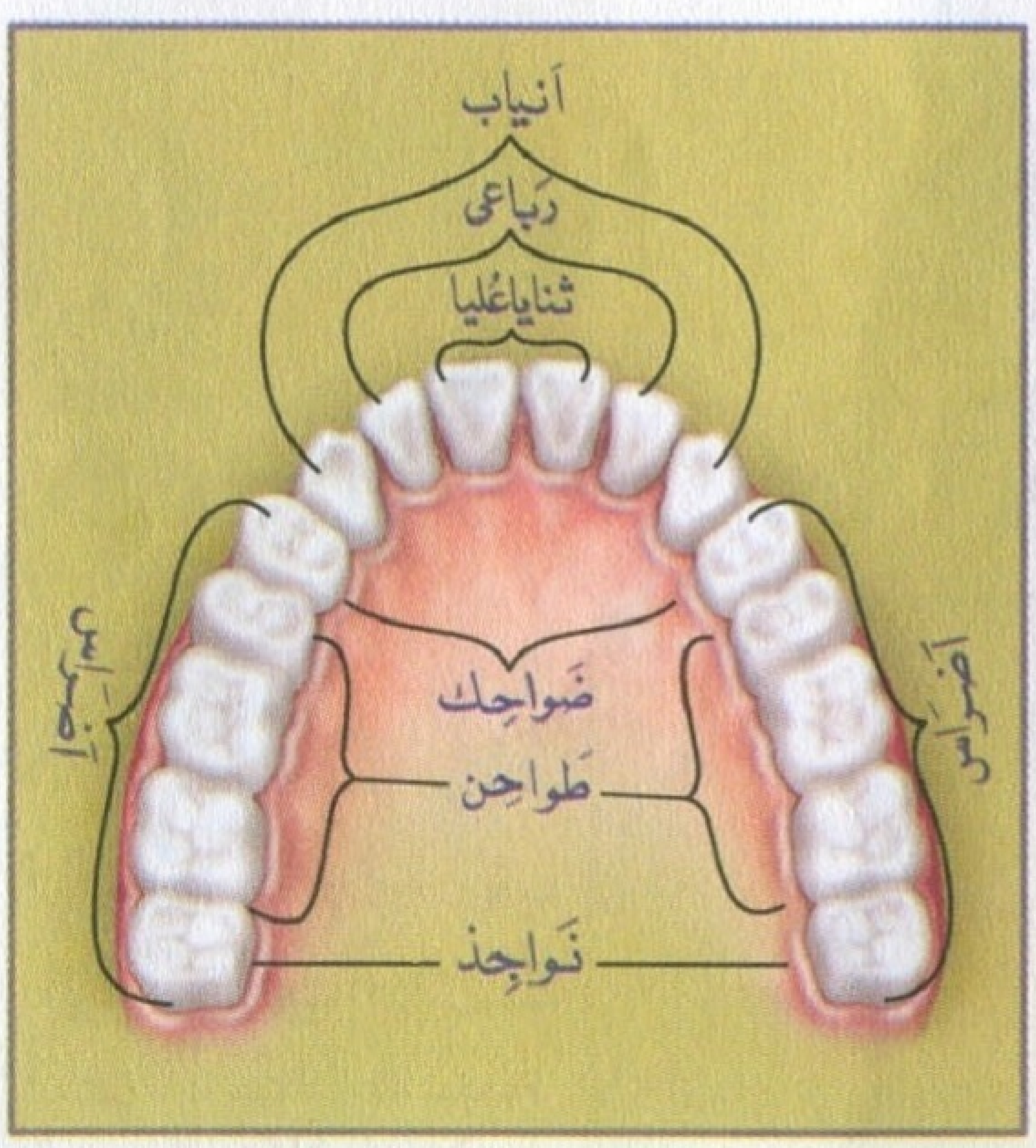
مَخارِج ، مَخرَج کی جمع ہے ۔ جس کا مفہوم '' نکلنے کی جگہ '' ہے ۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مخارج 17 ہیں ۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات

انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے :

1 ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

اَ: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب : ثنایاسُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت



2 رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

3 اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

4 ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

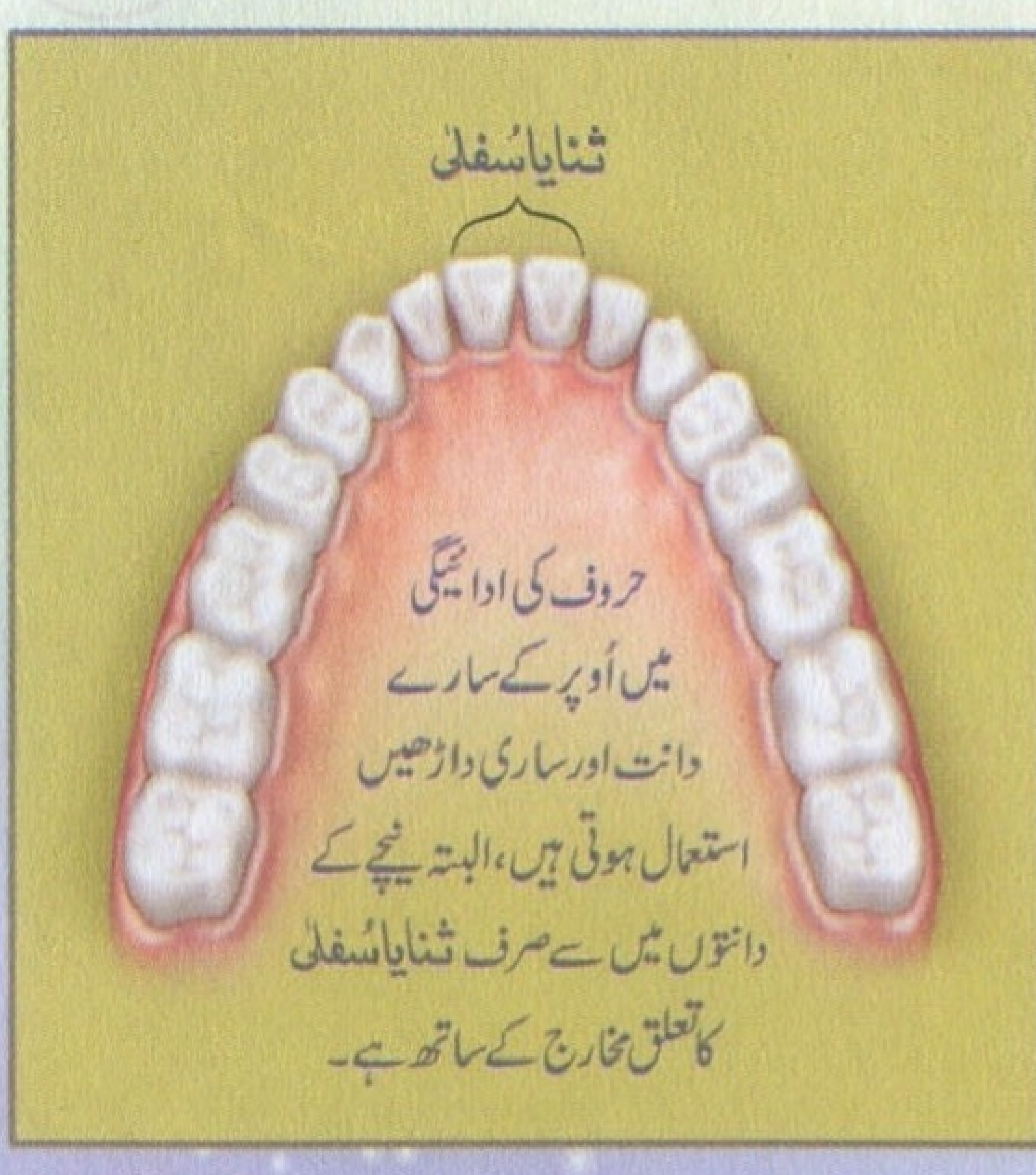
5 طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

6 نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

7 اَضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضِرس ہے۔

8 جوفِ دَھن: منہ کے اندر کا خلا

9 اَقصٰی حلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ



10 اَدنیٰ حلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا حصہ

11 وَسطِ حلق: اَقصٰی اور اَدنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ

12 لَھات: گلے کا کوّا

13 حافہ: زبان کی دائیں یا بائیں جانب والی کروٹ

14 اَدنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو '' ضواحک '' کو لگے

15 خَیشُوم: بانسا، یعنی ناک کی جڑ

مخارج الحروف کی تفصیل

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں آ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا، جیسے: اَبْ ، اَجْ ، اَطْ ، اَعْ ، اَقْ وغیرہ۔

1 **ا ، و ، ی :**
(واوِ مدّہ، یائے مدّہ اور الف):
یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

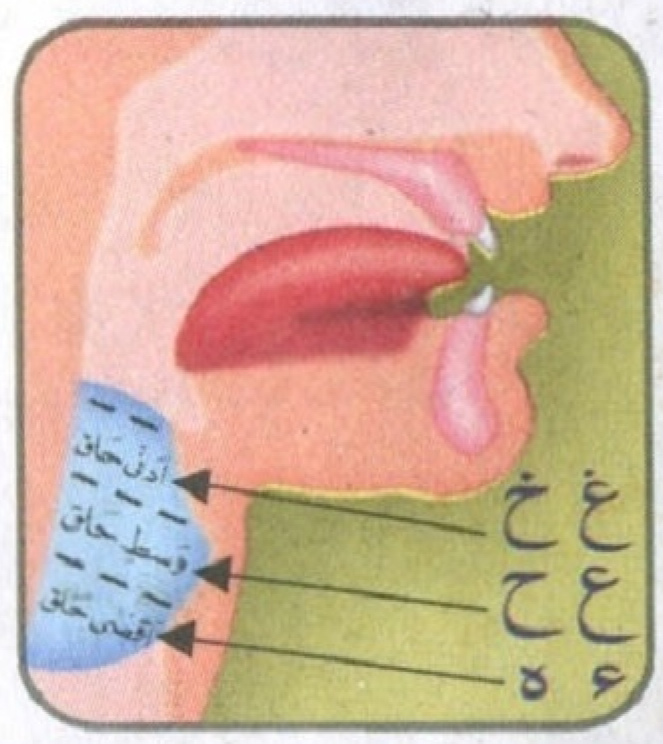
2 **ء ، ہ :** اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

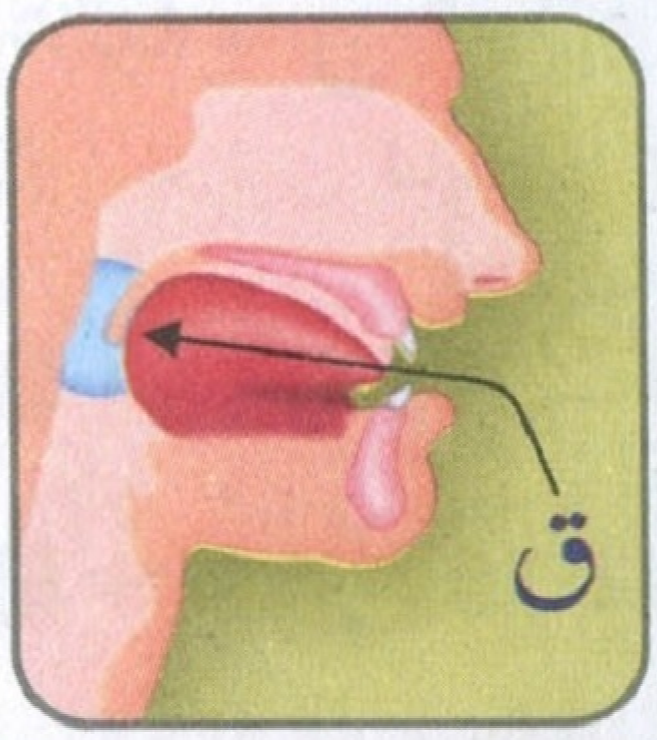
3 **ع ، ح :** وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

4 **غ ، خ :** ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

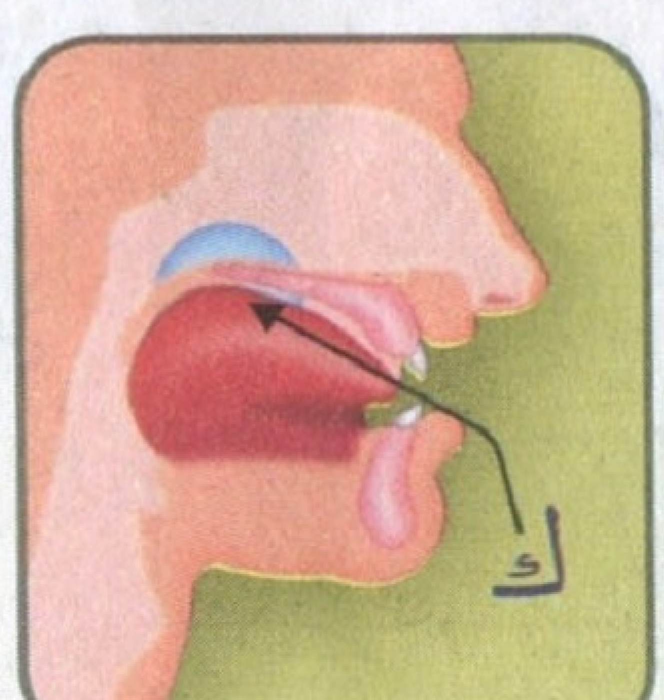
5 **ق :**
زبان کی جڑ اور لَہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔



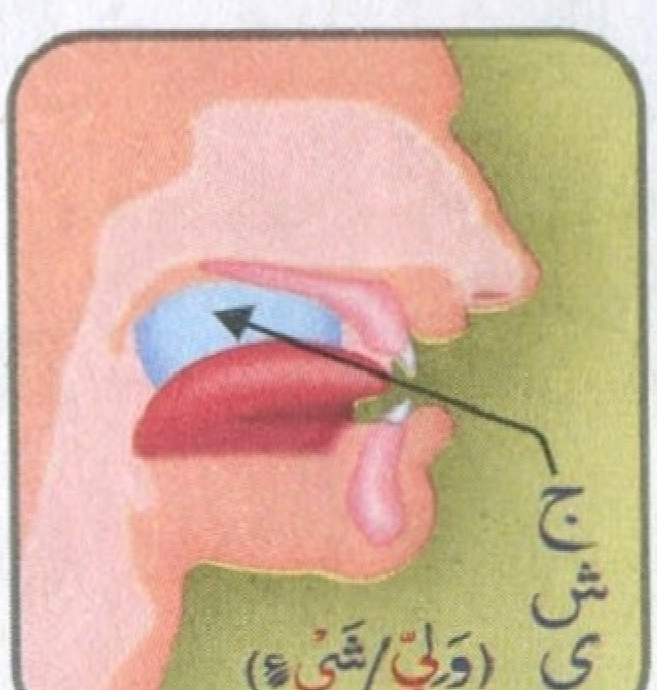


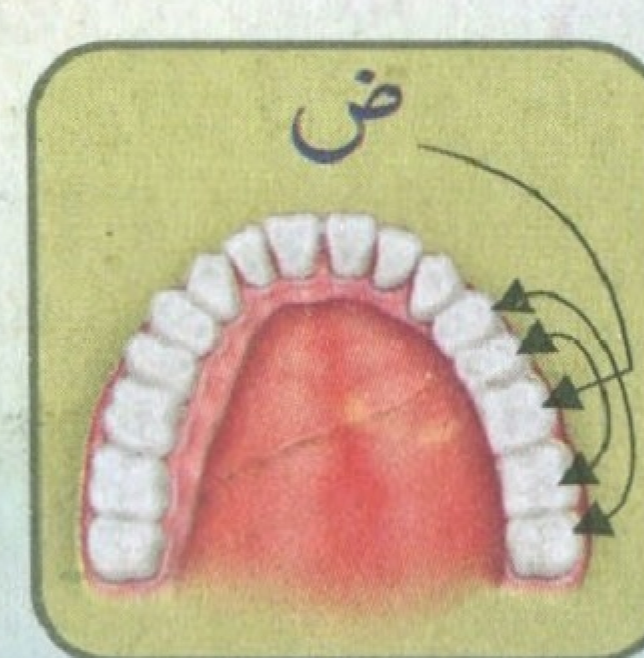


6 **ك :** ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔



7 **ج ، ش ، ی :** (یائے متحرک ولین)
زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔





8 **ض :** زبان کا حافہ (کروٹ) جب دائیں یا بائیں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

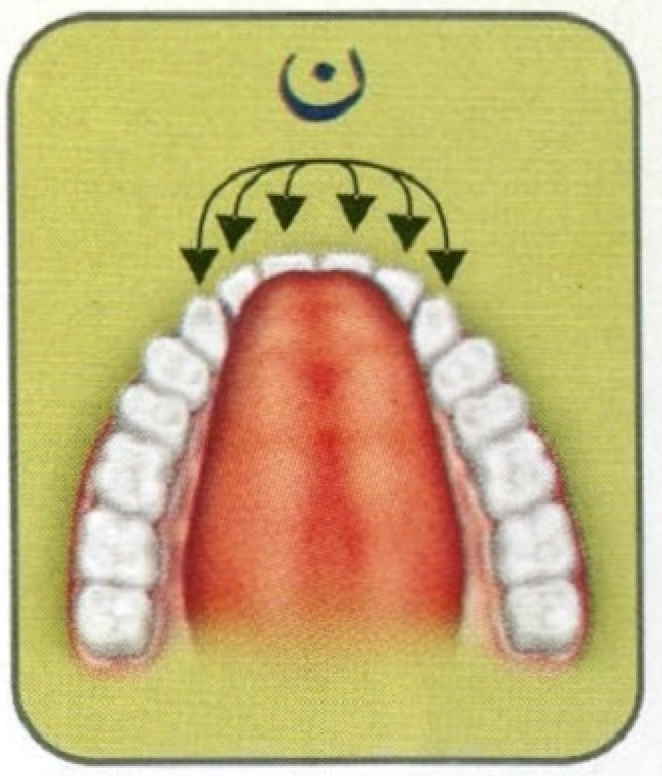




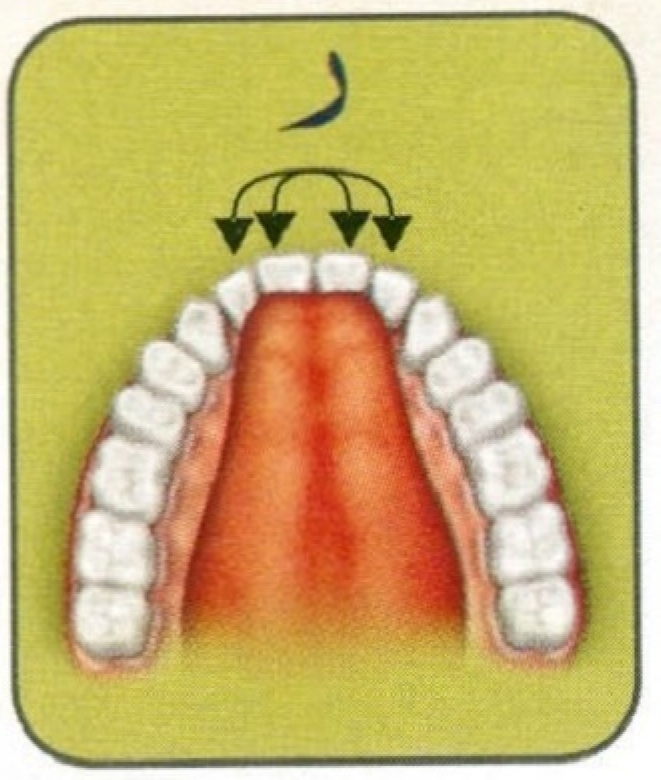
9 **ل :** زبان کا کنارہ جب ثَنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِك کے دائیں یا بائیں جانب مسوڑھوں کو لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



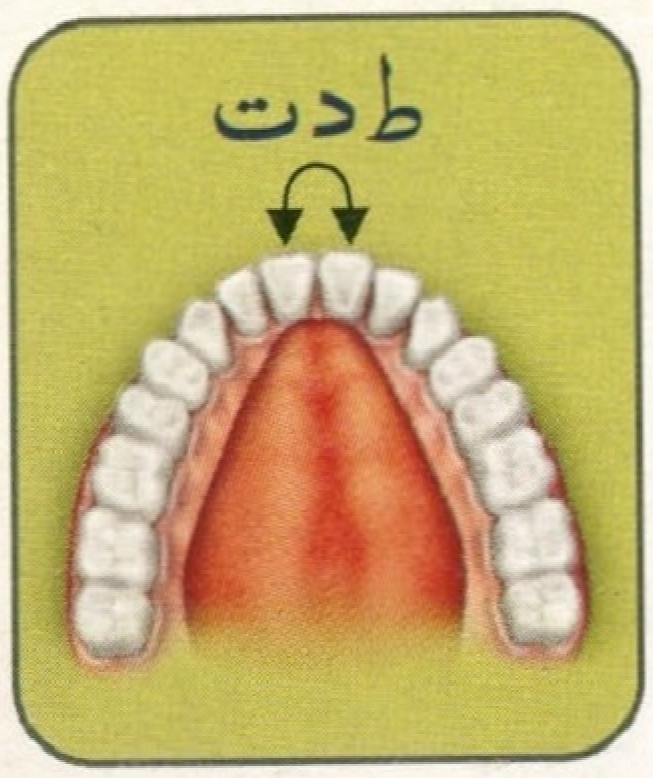
10 **ن**: جب زبان کا کنارہ ثنایا، رَباعی اور اَنیاب سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



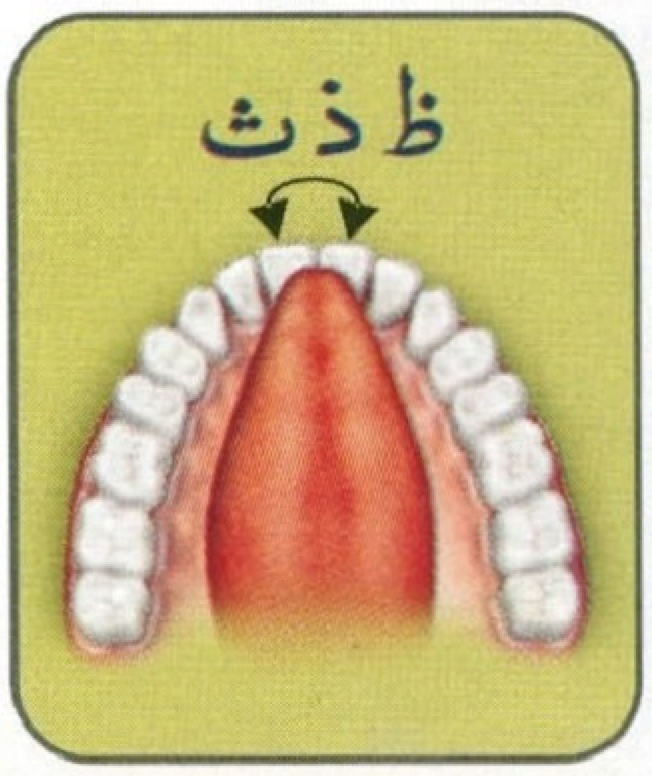
11 **ر**: زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا اور رَباعی کے مسوڑھوں سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔



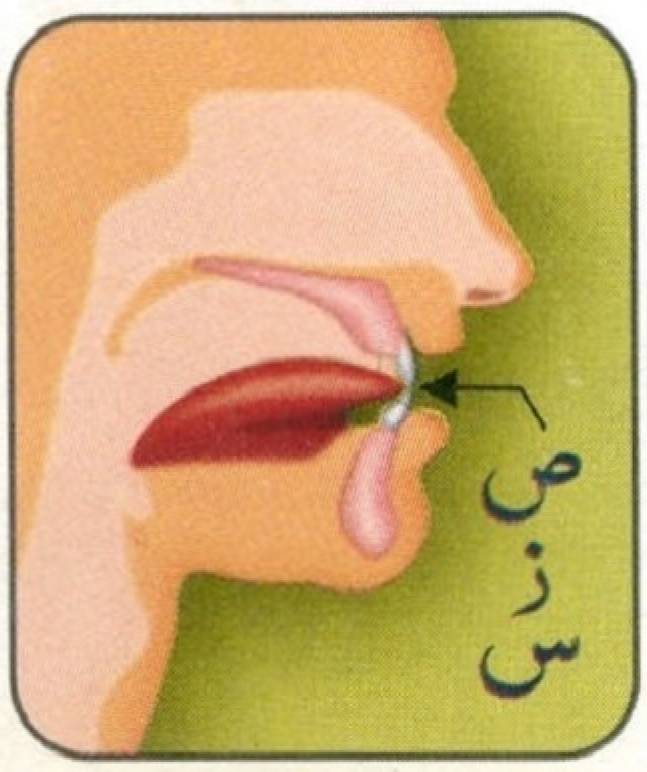
12 **ط، د، ت**: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



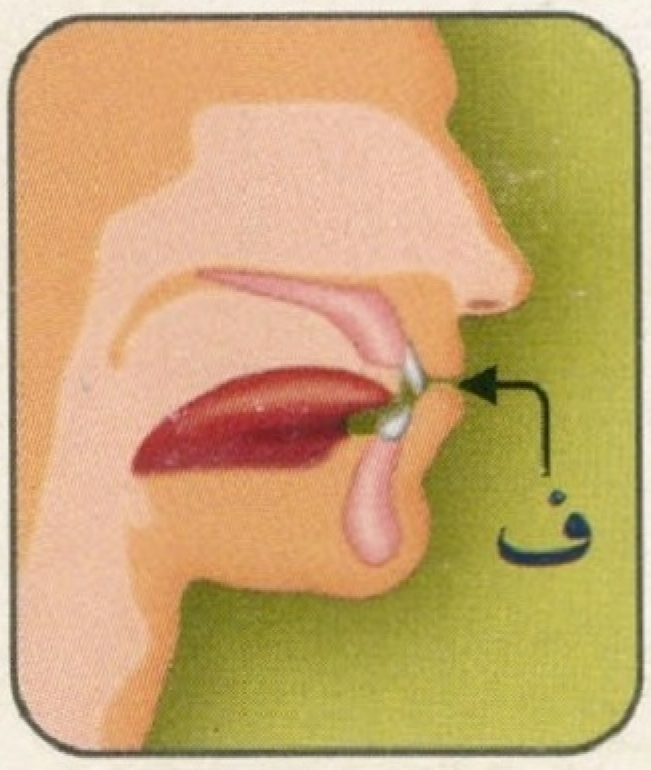
13 **ظ، ذ، ث**: زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔



14 **ص، ز، س**: زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ساتھ **ثَنایا عُلیا** سے بھی لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

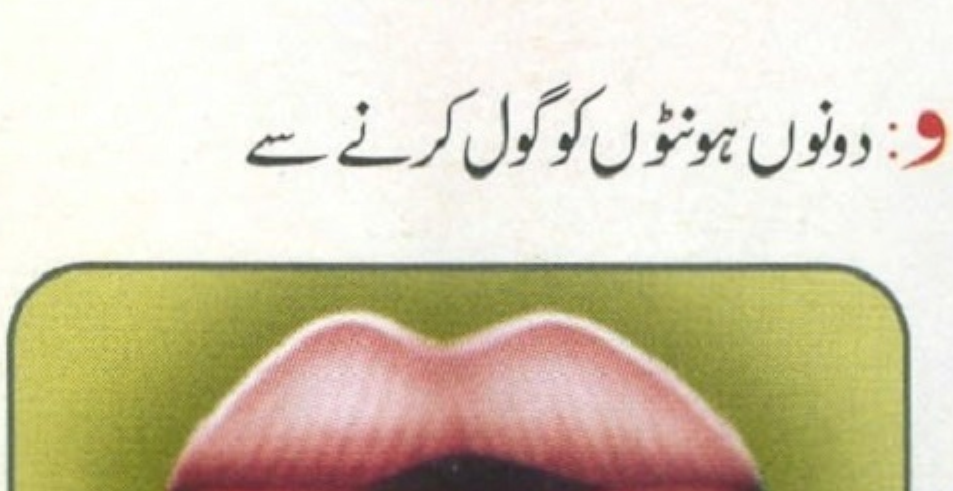


15 **ف**: ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔



16 **و** (متحرک اور لین) **ب، م**: یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

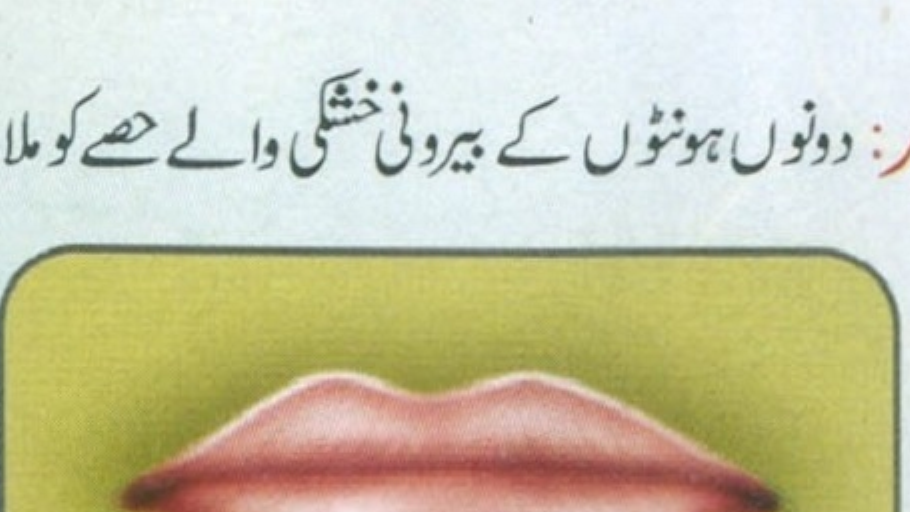
و: دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے



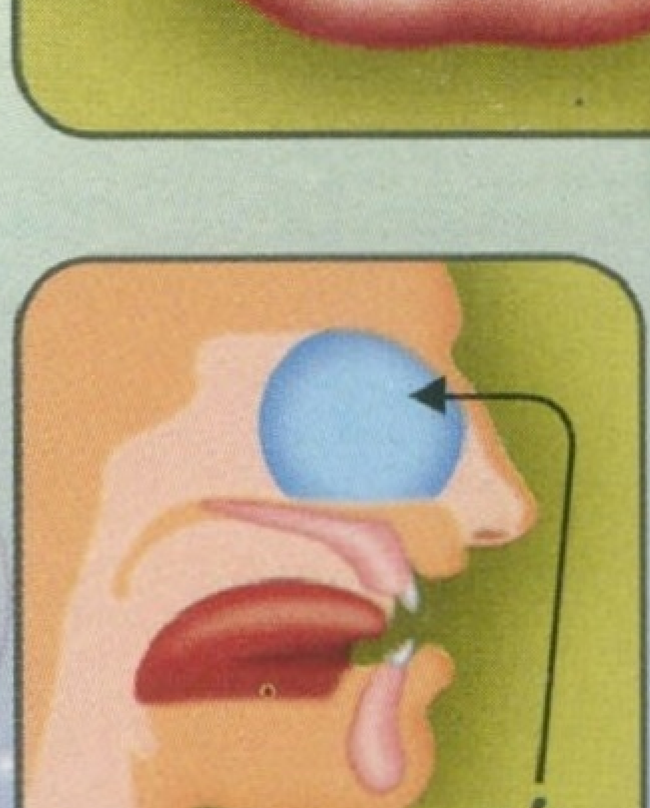
ب: دونوں ہونٹوں کے اندرونی تری والے حصے کو ملانے سے



م: دونوں ہونٹوں کے بیرونی خشکی والے حصے کو ملانے سے



17 **غُنّہ**: یہ خَیشُوم، یعنی ناک کی جڑ سے ادا ہوتا ہے۔



جدید ایڈیشن

قرآن کریم اللہ رب العزت کا کلامِ مقدس ہے۔ یہ انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے اور مرنے کے بعد جو حالات پیش آئیں گے، ان کی اطلاع دیتا ہے۔ قرآن سیکھنے اور سکھانے کی اسی زبردست اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر دارالسلام اپنی نوعیت کے اس منفرد قرآنی قاعدے کا جدید ایڈیشن نہایت اہتمام اور ترتیب نو کے ساتھ شائع کر رہا ہے۔ یہ قاعدہ استاذ القراء قاری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ نے قرآن کریم کی درس وتدریس کے لیے خاص طور پر مرتب فرمایا ہے۔ اساتذہ اور طلبہ کی سہولت کے لیے دارالسلام نے اسے کمپیوٹر سافٹ ویئر اور ڈیجیٹل ڈیوائس کی صورت میں بھی تیار کیا ہے۔ اسے پڑھ کر اور سن کر ان شاء اللہ بالکل صحیح طریقے سے قرآن کریم کی تلاوت کی جا سکتی ہے۔ جدید ایڈیشن کی خصوصیات یہ ہیں:

1 اسباق کے متعلق شروع اور آخر میں اساتذہ وطلبہ کے لیے ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ 2 اسباق اور مشقوں میں حروف وحرکات کو مختلف رنگ کے ذریعے سبق کے مطابق نمایاں کیا گیا ہے۔ 3 اسباق میں صرف قرآنی مثالوں کا اہتمام کیا گیا ہے، جنھیں مشقوں میں اسباق کے مطابق حروف تہجی کی ترتیب سے ذکر کیا گیا ہے۔

4 ہجے اور جوڑ کرنے کا طریقہ، وقف کا طریقہ مثالوں کے ساتھ اور اہم قواعد تجوید ایک ہی اسلوب میں لکھے گئے ہیں۔ 5 قاعدے کے آخر میں مخارج الحروف باتصویر خصوصیت سے شامل کیے گئے ہیں۔ 6 جن کلمات کے لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ مختلف ہے، ان کی وضاحت کی گئی ہے، نیز ان کے وقف اور وصل کی صورت میں پڑھنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے۔ 7 وقوف کی تمام اقسام ایک مستقل سبق میں بڑی وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ 8 قرآنی رموزِ اوقاف کے ساتھ اہم قرآنی معلومات کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ 9 اسباق کے باہمی ربط کو ملحوظ رکھ کر انھیں ترتیب دیا گیا ہے۔ 10 آخر میں مکمل مسنون نماز، نماز کے بعد کے مسنون اذکار، آیت الکرسی، قنوت وتر، سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ کی دعائیں بھی درج کر دی گئی ہیں۔

ISBN 969913465-8
9789699134654

دارُالسّلام
کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ
DARUSSALAM
ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک